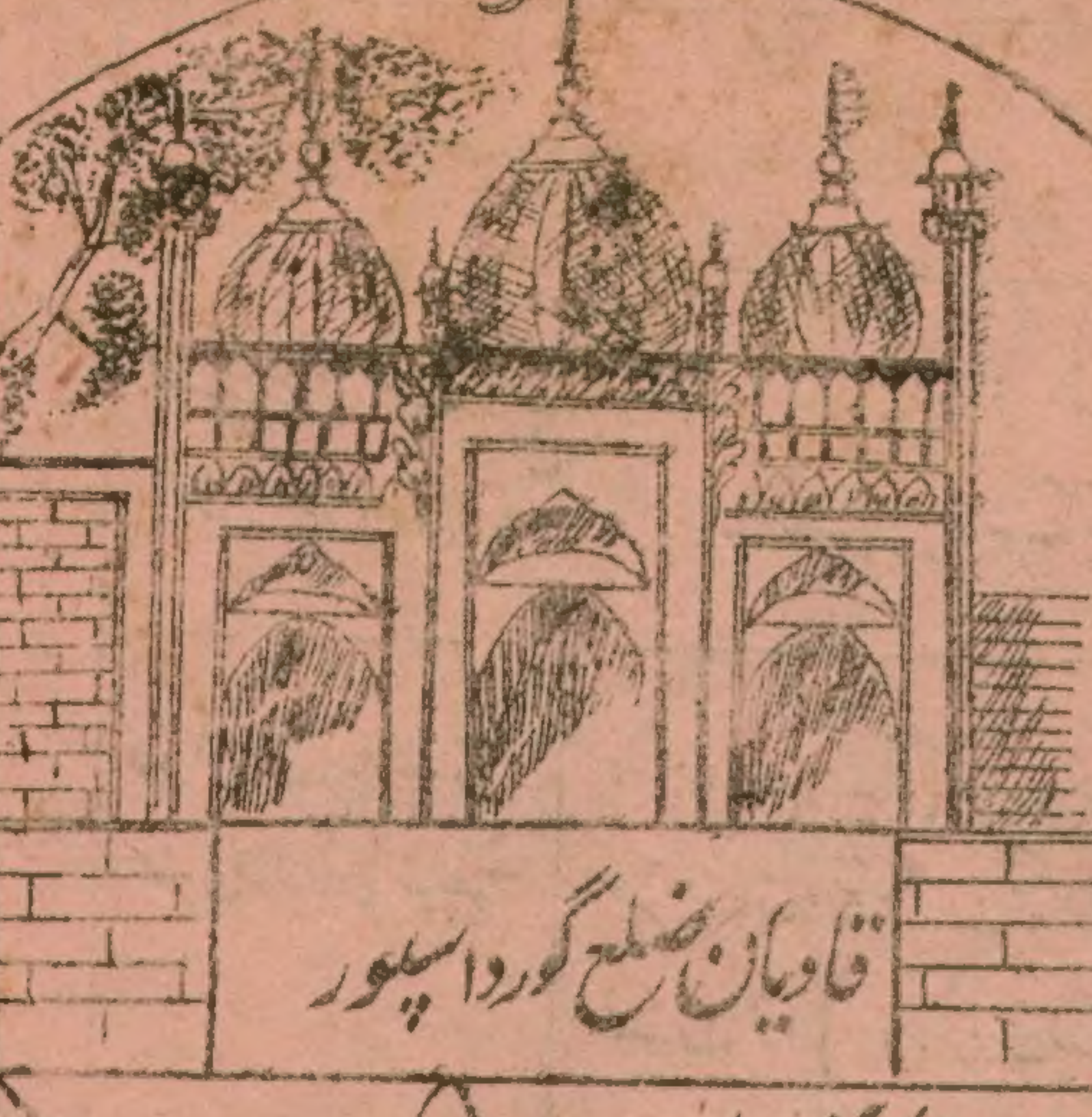
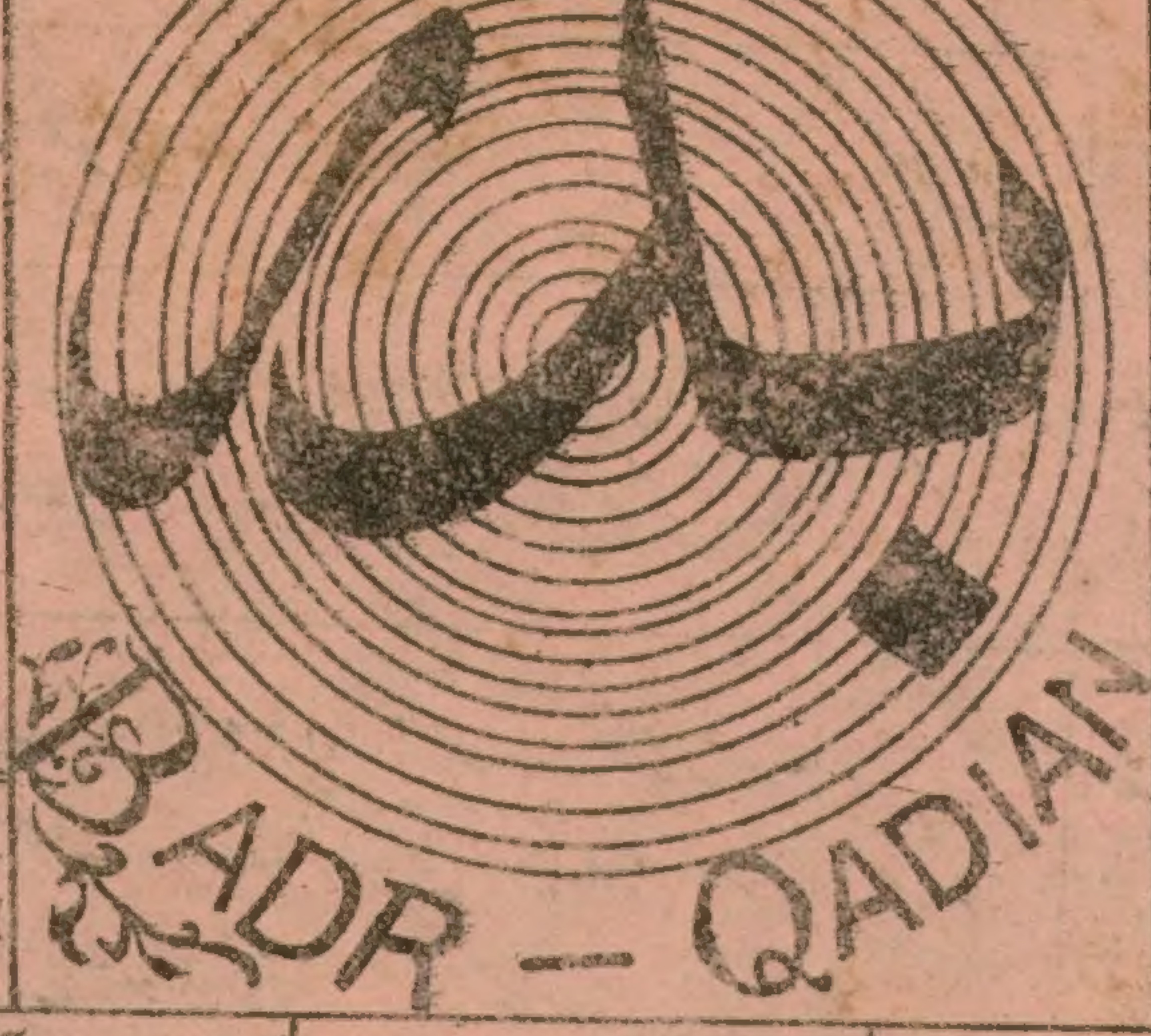


ولقد انصرتكم الله بمدير وانتم اذله

بسم الله الرحمن الرحيم

سبحان الذي جعل لآل قصب



قیمت پیشگی

QADIAN - QADIAN

قادیان ضلع گورداسپور

ایک بیان منتظر خوش باش کہ درستان

دجسار دمنبر اول ۲۸۸

آل مسیح دور آخر مدنی آخر زمان

سلسلہ الجید جلد ۲

چہ گویم یا تو گرانی چہا در قادیان مینی

ایہ میر طبع ضاق عفی اللہ عنہ

دو ایہی رشتہ ایہی غرض دارا ان مینی

سلسلہ القیم جلد ۲

Digitized by Khilafat Library

شرح قیمت اخبار پیکر

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دست شراط بیعت

والہان ریاست و گورنمنٹ  
معاونین درجہ اول جنگوہ پر کسی ایک کو  
اخبار جاری کرانیکا حق حاصل ہر صدر  
معاونین درجہ دوم جنگوہ پر کسی ایک کو  
اخبار جاری کرانیکا حق حاصل ہر صدر  
عام قیمت پیشگی غور سے جلی آمد  
ماہوار سے ہو یا کہ صرف عام قیمت بلکہ  
فی پرچہ ہر صاحب تیج اجراء سے ایک  
کے اندر اندر قیمت اخبار روانہ نہ کریں گے  
سے حساب بعد لیاوی جو اخبار وقت پر  
پہنچے اسے پندرہ یوم کے اندر اندر طلب کرنا  
چاہیے بعد میں نہیں ملے گی اگر سید زنجب  
میں جہاں جاویگی علیحدہ رسید نہ ہوگی  
روپیہ سال کرنے کے بعد اگر وہ ہفتہ تک  
رسید نہ چھپے تو خط لکھ کر دینا چاہیے  
لوکل ... ...  
مینج

اور آپ کی جماعت کا مذہب  
مصطفیٰ مارا امام و پیشوا  
ہم برین از دنیا بگذریم  
باد و عرفان ما از جام دست  
دامن پاکش بدست مدام  
جان شد و جان بدو خدا شد  
ہر نبوت را برود شد اتمام  
نوشہ سیزد سیرا کہ بدست  
آن شد و خود از جان چلے بود  
وصل و دارا الی بے احوال  
ہر چیز ثابت شود ایمان است  
ہر گشت آن منزل رب العباد  
منکران متخی لغت است  
منکران مورد لعن خدا است  
آنچہ در قرآن یا نش یا یقین  
ہر کہ انکار کو کند از اشتیاق است  
نزد ماکفر است خیرین و تاب

اول بیعت کنندہ سے دل سے عہد ہوا تاکہ کہ آئند  
اس وقت تک کہ قرین داخل ہو جائے شریک سے  
مجنب میگاہ دوم یہ کہ جھوٹ اور ناراضی نہ لڑی  
فسق و مجور اور ظلم و خیانت اور فساد اور بغاوت کے  
طریقوں سے بچ کر میگاہ اور نفسانی جوشوں کی وقت  
ان کا مغلوب ہوگا اگرچہ کسی ساری جذبہ پیش آئے سوم  
یہ کہ بلا ناغہ و خوجوت نماز و افق حکم خدا و رسول ادا  
کرنا میگاہ اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے  
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے  
گنہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنا زمین و آسمان  
اختیار کر لیا اور دل محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو  
کر کے اس کی حمد و تعریف کو ہر روز اپنا دینا یا لگا چہا  
یہ کہ عام خلق اس کو جو ماما و مسلمانین کو جو صفا  
اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف  
نہیں دینا زبان سے نہ آج سے نہ کسی اور طریقہ  
پیغمبر یہ کہ ہر حال میں راحہ و خیر اور ریشہ لغت و با  
میں اللہ تعالیٰ کیساتھ دعا و دعاوری کر لیا اور ہر حالت

راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک وقت اور وقت کے قبول  
کرنے کیلئے اسکی راہ میں طیارہ میگاہ اور کسی معصیت  
دار و ہونے پر اس سے منہ نہ بھرنے لگا بلکہ قدم لگے  
بڑا میگاہ ششم یہ کہ اہل حق و مسلم اور متانت ہوا ہوس  
سے بانہا جائیگا اور قرآن شریف کی حکومہ کو کبھی  
اپنی اوپر قبول کر لیا اور قاتل اہل و قاتل الرسول کو  
اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دینا مقصود یہ کہ تجاوا  
خوہ کر کبھی چہا رو لگا اور فردنی اور عاجزی اور خوش  
خلق اور طبی اور سکینی سے زندگی بسر کر لگا ششم  
یہ کہ زمین و آسمان کی عزت و ہر روزی اسلام کو اپنی جان  
اور اپنی مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک  
عزیز سے زیادہ عزیز سمجھا گنہ یہ کہ عام خلق اللہ  
کی حمد و ثناء میں محض مشغول ہو گیا ہو جائے کہ جس  
کتاہے اپنی خدا و اطاعت و اطاعت و اطاعت و اطاعت  
فائدہ چاہیگا ہم یہ کہ اس عاجز سے عہد اخوہ محمد  
لہذا باطل طاعت و معرفت باذکر اس تہا وقت  
مرگ قائم ہو گیا اور اس عہد اخوہ میں ایسا اعلیٰ درجہ  
ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور باطن او  
تمام خادمانہ حاکمات میں پائی نہ جاتی ہو۔

وہ الفاظ جنہیں حضرت اقدس بیعت میں لکھ دیے تھے کہ آپ فرماتے تھے کہ میں اور طالب ہر گز اجاہل نہیں۔ ائمہ اہل اللہ کا اللہ کا شہادت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے محمد بن احمد کے ہاتھ پر ان تمام گناہوں سے توبہ کرنا ہونے جنہیں میں کرتا تھا اور میں سے دل سے انکار کرتا ہو کر یا کسی میں طاعت اور عبادت تو ہم گنہگار اور میں کو دنیا پر مقدم کر لیا۔ اللہ تعالیٰ نے  
دینی میں کل ذنبات اللہ سے توبہ کرنا۔ وہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نفس و اعتراف میں نہی و اعتراف میں ذلالت و فناء کا اعتراف کیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے ہاتھ پر ان تمام گناہوں سے توبہ کرنا۔ وہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نفس و اعتراف میں نہی و اعتراف میں ذلالت و فناء کا اعتراف کیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے ہاتھ پر ان تمام گناہوں سے توبہ کرنا۔ وہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نفس و اعتراف میں نہی و اعتراف میں ذلالت و فناء کا اعتراف کیا۔



# مفصلہ ذیل کتب دفتر قادیان ضلع گوداپو سے طلب کیے

## اجرت اشتہارات

تقسیم صفحہ	سال	چھ ماہ	تین ماہ	ایک ماہ	کیا
پورا صفحہ	۲۰۰	۱۱۰	۶۰	۲۵	۸
۱/۲ صفحہ	۱۱۰	۶۰	۳۵	۱۲	۴
۱/۳ صفحہ	۷۵	۴۰	۲۵	۹	۳
۱/۴ صفحہ	۴۰	۲۰	۱۳	۵	۲
۱/۵ صفحہ	۲۶	۱۴	۹	۳	۱
۱/۶ صفحہ	۲۲	۱۲	۷	۲	۱
۱/۸ صفحہ	۸	۴	۳	۱	۱

(۱) یہ اجرت پہلے ہی سے کم کر کے لگائی گئی ہو اس واسطے اس میں زیادہ کوئی رعایت نہ ہو سکے گی۔ بے فائدہ خط و کتابت کریں۔

(۲) اجرت ہر حالت میں پیشگی آتی چاہیے مابعد کوئی حساب نہیں (۳) اشتہار متواتر دئے جانے کی یہ اجرت ہر درمیان میں چھوڑنے کے واسطے اور کبھی کبھی درج کرانے کے واسطے زائد اجرت چارج ہوگی۔

(۴) ہر ماہ میں صرف ایک دفعہ اشتہار کی عبارت بدلنے کا شہر کو اختیار ہوگا۔ اشتہار کی عبارت میں تبدیلی کے واسطے ہر انگریزی مہینے کے شروع ہونے سے پندرہ دن پہلے اطلاع آتی چاہیے۔ ورنہ اگلا مہینہ وہی مضمون رہے گا۔ (۵) تقسیم کرانی فی ضمیمہ ۸ فیصدی کیا جاوے گا۔ قادیان تک مزدوری ۸ اجرت کے ساتھ وصول ہونی چاہیے۔

(۶) یہ اجرت موجودہ تعداد اخبار اخراجات کے لحاظ سے مقرر کی گئی ہے اخبار کی تعداد بڑھ جانے پر نرخ بڑھا جاوے گا۔ اور جو لوگ زائد نرخ نامہ منظور کریں ان کا اشتہار بند کر کے ان کی باقی ماندہ اجرت واپس کر دی جاوے گی۔

(۷) میجر کا اختیار ہوگا کہ جب چاہے کسی کا اشتہار بند کرے اور باقی اجرت واپس کر دے۔

(۸) اشتہار کے متعلق اجرت کا فیصلہ کرنے سے پہلے چاہیے کہ شہر اپنا مضمون اشتہار پہلے میجر کو دکھالے میجر کو اختیار ہوگا کہ اگر مضمون اشتہار نامناسب سمجھے تو اس میں مناسب تبدیلی کرے یا اشتہار کو بند کر دے۔

(۱۰) چونکہ اشتہارات کے واسطے صفحے مقرر ہیں اس واسطے صرف گنجائش کے ہوتے پر اشتہار لینا جاوے گا۔

نام کتاب و مصنف	مضمون	قیمت
تفسیر سورہ جمعہ از حضرت حکیم مولوی نور الدین	یہ تفسیر حضرت مولوی صاحب نے ایک خطبہ میں بیان فرمائی تھی جسے ایک دوست نے جمع کر کے کتاب کی صورت میں چھاپ کر شائع کیا ہے	۴
فوائد الدین - مصنفہ حضرت مولوی صاحب موصوف	وہم پال آریہ کی کتاب ترک اسلام کا جواب لاجواب مخالفین کے اعتراضات کا دندان شکن جواب۔ آیات قرآنی کی تفسیر۔ بعد نظر ثانی مصنف دوبارہ اجرت سر میں چھپوائی گئی۔	۸
اختیار الاسلام - ہر چارجلہ مصنف شیخ عبد الرحمن صاحب سیکندریہ مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان	آریہ مذہب کے رد میں ایسی عمدہ کتاب ہے کہ اس نے بہت سے آریوں کے خیالات درست کر دئے ہیں قابل دید کتاب ہے ضرور ملاحظہ فرمادین	حصہ اول ۴ دوم ۶ سوم چھ ماہ
نجات القرآن حصہ اول مولفہ سید عبد الحمید عربی صاحب	قرآن شریف کی لغات کو عربی اور اردو میں مستند طور پر لکھا گیا ہے اور ایک اہل زبان عرب کی تصنیف ہے۔	۴
ایکچر لاہور	جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک بڑے مجمع لاہور میں اسلام کی خوبیوں کے بیان میں دیا۔	۲
وفات مسیح	نظم پنجابی	۲
کامن احمدی	"	۱۰
انڈیا کی مصنفہ شیخ عبد الرحیم صاحب	ترجمہ نماز و اسرار الہی	۲
جنگ مقدس	حضرت مسیح موعود و عبد المہدی کے درمیان مباحثہ	۴
آیات الرحمان محمد مصنفہ حضرت مولوی محمد صاحب	جواب عصارہ موسیٰ مصنفہ ابو الی بخش۔ اس کتاب میں شیطانی اور رحمانی القارئین فرق دکھایا گیا ہے۔	۸
صالح القرآن عن وسواس الشیطان مصنفہ حضرت مولوی محمد احسن صاحب	تردید خیالات مولوی عبد المہدی چکڑوالی	۳
مجموعہ نزالات وسواس مصنفہ مولوی محمد احسن صاحب	قرآن شریف اور احادیث نبویہ سے عقلی اور نقلی ثبوت متعلق و عادی حضرت مسیح موعود علیہ السلام	۲



# نمبر ۵۰ - ۲۶ شوال ۱۳۹۵ھ مطابق ۱۳ دسمبر ۱۹۷۴ء - جلد ۲

## فہرست مضامین

- صفحہ ۳ - دائری - اخبار قادیان  
صفحہ ۵ - حضرت مسیح موعود اور ایک ہندی رسالہ  
صفحہ ۶ - اشتہار سالانہ جلسہ انجمن تشیخہ الاذہان  
صفحہ ۱۰ - لیکچر گزرات - ضروری اطلاع  
صفحہ ۹ - خطبہ نکاح  
صفحہ ۱۱ - ڈاک ولایت  
صفحہ ۱۲ - وصیت صفحہ ۱۳ - شعرو سخن  
صفحہ ۱۴ - رسید زر - دلچسپ علمی خبریں  
صفحہ ۱۵ - ۱۶ - اشتہارات

## دائری القول الطیب

۲۹ - نومبر ۱۹۷۴ء - ایک درویش حضرت صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس نے ذکر کیا کہ پہلے میں بہت وظایف پڑھتا تھا اور مجھے پرتو حیات کا دروازہ کھلتا تھا اور آمد ہوتی تھی مگر کچھ عرصہ کے بعد وہ حالت جاتی رہی اب باوجود بہت وظایف پڑھنے کے کچھ نہیں آتا کوئی ایسا طریق بتلائیں کہ پھر وہ بات شروع ہو جاوے حضرت نے فرمایا فتوحات وغیرہ مقاصد کو مد نظر رکھنا جاری شریعت کے نزدیک شرک ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت صرف اللہ کی خاطر کرنی چاہیے۔ اس میں کسی اور بات کو نہ ملاو اور نہ کوئی اور نیت رکھو۔ عمل صالح دوسے جس میں کوئی فساد نہ ہو اگر انسان کچھ دین کا بننا چاہے اور کچھ دنیا کا بننا چاہے۔ تو یہ محض ایک فساد ہے ایسی حالت سے بچنا چاہیے۔ خدا ایسے آدمیوں کو پسند نہیں کرتا۔ عمل صالح وہ ہے جو محض خدا کی واسطے ہو پھر خدا تعالیٰ اپنے بندے کی پرورش آپ کرتا ہے اور اس کے واسطے گناہ کی صورتیں خود بخود ظاہر ہو جاتی ہیں۔ مگر یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے انسان کے

## اخبات قادیان

حضرت اقدس مجدد اہل بیت بخیر و عافیت میں۔ آپ ایک ضروری مضمون کے لکھنے میں مصروف ہیں جو کہ حقیقۃً الہی کے ساتھ لگایا جاوے گا۔ کتاب مذکور کی اشاعت تاحال نہیں ہوئی حضرت مولوی محمد احسن صاحب نے جمعہ گذشتہ میں مسجد مبارک میں خطبہ جمعہ پڑھا جس میں مولوی صاحب موصوف نے ایک نہایت لطیف پیرایہ میں حضرت مسیح موعود کے ہند میں آنے کے متعلق ایک پیش گوئی قرآن شریف میں دکھائی اس خطبہ کا اقتباس کسی آئندہ اشہور میں انشاء اللہ کیا جاوے گا۔  
اس ہفتہ میں بالو علی گوہر صاحب میرٹھ سے بابو محمد صاحب لودھانہ سے اور دیگر بہت سے احباب مختلف مقامات سے حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

## معذرت

چونکہ اخبار کے واسطے جو کاغذ خرید کیا گیا تھا وہ ختم ہو چکا ہے اور یہ سبب لمبی فتنہ کے جو سال کے آخر میں عموماً ہو جایا کرتی ہے نیا کاغذ خریدنا نہیں جاسکا اس واسطے یہ اخبار معمولی کاغذ پر چھپا ہے جو اتفاقاً دفتر میں موجود تھا اور غالباً اگلے دو اخبار بھی اسی کاغذ پر لکھیں گے کیونکہ تاحال کاغذ نہیں آیا لیکن بہر حال شروع حال شدہ ہم سے وہی عمدہ کاغذ اخبار کو لگایا

## اگلا پرچہ دیر لکھیکا

چونکہ اگلے اخبار میں ایک ہی مسلسل مضمون درج کیا گیا ہے جو کہ بہ سبب طویل ہونے کے اخبار کے معمولی صفحات پر نہیں آسکتا۔ اس واسطے ۲۰ دسمبر کا اخبار بھی ۱۶ صفحات کے ۲۰ یا ۲۱ صفحات پر شائع ہو گا۔ اور اس وجہ سے اخبار کے شائع ہونے میں دیر ہوگی کیونکہ وہ پرچہ حسب معمول جمعرات کے دن ڈاک میں ڈالنا جائے گا۔

واسطے مناسب نہیں کہ اپنی عبادت کے وقت ایسی باتوں کا خیال دل میں لائے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہارا رزق آسمانوں پر ہے۔ دیکھو جب ایک انسان کسی دوسرے انسان کے ساتھ محبت رکھتا ہے۔ تو اس میں بھی خالص محبت وہ سمجھی جاتی ہے جس کے درمیان کوئی غرض نہ ہو اصلی محبت کا نمونہ دنیا کے اندر ماں کی محبت میں قائم ہے کہ وہ اپنے بچے کو کسی غرض کے واسطے محبت نہیں کرتی بلکہ وہ محبت طبعی ہوتی ہے اگر کوئی بادشاہ بھی کسی عورت کو کہے کہ تو اپنے بچے کے واسطے اتنی تکلیف نہ اٹھا اس کو اپنے حال پر چھوڑ دے مرنے یا زندہ رہے کوئی باز پرس تجھ سے نہیں ہوگی تو وہ عورت بادشاہ پر بجائے خوش ہونے کے سخت ناراض ہوگی کہ یہ میرے بچے کے حق میں موت کا کلمہ موندہ سے نکالتا ہے اور محبت کا جوش دو طرفہ ہوتا ہے بچہ نابالغ ہوتا ہے اس کو کوئی سمجھ نہیں کہ دوست کیا ہے اور دشمن کیا مگر بہر حال میں ماں کی طرف دڑتا ہے اور اسی سے انس پکڑتا ہے۔ دل را بدل ریت والا معاملہ ہے جب بچہ ناہان ہو کر ماں کی محبت کے عوض میں محبت کرتا ہے تو خدا ایک بچے سے بھی گیا گذرا ہے کہ وہ تمہاری محبت کا عوض تم کو نہ دیگا وہ ضرور محبت کرنے والوں کے ساتھ محبت کرتا ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ جب انسان نرم رفتار سے خدا کی طرف چلتا ہے تو خدا دڑ کر اس کی طرف آتا ہے جب انسان کا دل خالص ہو جاتا ہے تو پھر دنیا کچھ چیز نہیں وہ تو خود بخود خدمت کرنے کے واسطے تیار ہو جاتی ہے لیکن وظایف کے ساتھ خواہش کرنا کہ دنیا مل جاوے۔ یہ ایک بت پرستی ہے اور اس سے سالک کو سخت پرہیز درکار ہے۔ جب خدا مل جاوے تو پھر دنیا کچھ شے نہیں۔ جو لوگ دنیا کے پیچھے پرتے ہیں۔ دنیا ان سے بہا گتی ہے اور جو دنیا کو چھوڑتے ہیں۔ دنیا خود بخود ان کے پیچھے آتی ہے



## حضرت مسیح موعود اور ایک ہندی لٹا

مسیح نام ایک مہتر رسالہ ہندی زبان میں انڈین پریس الہ آباد سے نکلتا ہے۔ اس کے انڈین مہتر کے مہترین اعلیٰ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایک آرٹیکل مہندر لال کے قلم سے چھپا ہے جس کا ترجمہ خصوصیت سے میں ہندو کے ناظرین کے لئے چھپانا مناسب سمجھتا ہوں سرسئی نے فی الحقیقت بڑی عالی ظرفی اور فراخ دلی سے کام لیا ہے کہ اس نے حضرت اقدس کے متعلق مضمون کو چھپا دیا ہے اور اس کے کہنے والے نے جو ہندو ہے نہایت بے تعصبی سے اصل واقعات کو پیش کیا ہے جس کے لئے میں حق پسندوں کی طرف سے ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں میرا خیال ہے کہ سرسئی کا یہ آرٹیکل بہت لوگوں کے لئے مفید اور موثر ہوگا۔ خدا کرے ایسا ہی ہو۔

### مرزا غلام احمد قادیانی

ہندو دھرم پر چلنے والوں کا مہتر اس لکھنؤ کے سخت کل یک (فیج اعوج) کے آئے پریشن بھگوان کلکی اوتار کے کہ سنسار (دنیا) کو مید ہے راستہ پر چلنے کے واسطے آئیں گے۔

پنجاب میں ضلع گورداسپور کی تحصیل بنالہ کے قادیان نام گاؤں کے رہنے والے حضرت مرزا غلام صاحب یقین دلاتے ہیں کہ وہ مہتر پیشگوئیوں دہریہ گناہوں میں جیسا کہ اوتار کے آئے کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ اس کے ہمارے موافق (وہ اس دنیا میں پرگٹ ہوئے ہیں جو لوگ ان کی سکھنا تعلیم پر چلیں گے وہ اتنی ہی بہشت حاصل کریں گے۔ اسی طرح پر عیسائیوں کا جو اعتقاد ہے کہ حضرت مسیح پھر آئیں گے۔ ان کو چاہیے کہ اب کسی اور مسیح کے آنے کی بات (دراہ) نہ دیکھیں۔ حضرت ہی کو مسیح سمجھ کر ان پر بشواس (یقین) لا دیں سب سے زیادہ زور ان کا مسلمانوں پر ہے

مرزا صاحب یقین دلاتے ہیں کہ جو کوئی قرآن پر ایمان رکھتے ہیں ان کو جانتا چاہیے کہ جس مہدی کی سنسار میں آنے کی پیش گوئی قرآن میں کی گئی ہے اور جو شرطیں لی گئی تھیں ان سب باتوں کو انہوں نے پورا کیا ہے۔ ایک وقت تھا کہ ان کو کوئی بھی نہیں جانتا تھا۔ سنسار میں ان کو پر مشیر نے اپنا اچھا (نشار) ظاہر کرنے کے لئے چنا۔ ابتدا میں ان کو خبر دی گئی کہ ان کے پاس اچھے لوگ چاروں طرف سے نینگے۔ دیا توں میں کل چھ عیسائی کی پیشگوئی کی طرف اشارہ ہے ایڈیٹر (مرزا صاحب) ان کے لئے سامان کریں ان کی بتا دیتے۔ گھروں میں۔ لا تقصر لخلق اللہ ولا تسم من الناس والی پیشگوئی کا اشارہ ہے ایڈیٹر سنسار میں مرید بنانے کی ریت چلی اور احمدی جلیست کا سلسلہ ارتجہ (شروع) ہوا۔ سنسار میں عیسائی ہونے کا وکیاں (اعلان) دیا گیا۔ اس کا بڑا اختلاف ہوا۔ ان کی دیکھا دیکھی سیالکوٹ کے چاندین نامی ایک مسلمان نے بھی عیسائی ہونے کا دعویٰ کیا جس کے لئے مرزا صاحب نے یہ پیشگوئی کی کہ وہ بہت عرصہ پہلے ہی سے مرگے۔ جس کے موافق اس کی موت پلگ سے ہوئی۔

(یہ واقعہ تو بالکل صحیح ہے لیکن خیال اصلاح و توضیح اس پر اتنا مستزاد کرنا ضروری ہے کہ چاندین جو ان کا سہنے والا تھا اس کے لئے حضرت اقدس نے پیشگوئی میں صاف طور پر لکھ دیا تھا کہ وہ بھلاؤں سے ہلاک ہوگا چنانچہ جب اس نے مخالفت کا علم بلند کیا اور حضرت حمزہ الہی کی مخالفت میں بے باکی سے قلم اٹھایا بلکہ حضرت اقدس کی ہلاکت کے لئے دعا مانگی اور مباہلہ کیا کہ کاذب کو خدا طاعون سے ہلاک کرے وہ اپنے خیال اور یقین سے حضرت اقدس کو معاذ اللہ کاذب سمجھتا تھا۔ خدا تعالیٰ نے اپنے جلال کے لئے یہ کرشمہ دکھایا کہ خود اس کو ہلاک کیا جس سے ثابت ہو گیا کہ وہ کاذب تھا اور حضرت اقدس کو صحیح سلامت رکھا چنانچہ ابھی وہ کتاب کو تمام دیکھ کر چھپ کر میٹھے بھی نہ پایا تھا کہ منہایت سختی سے پلگ سے ہلاک ہوا اور حضرت کی سچائی پر مہر گر گیا۔ ایڈیٹر

یہ بھی قرآن میں لکھا ہے کہ جب مہدی آدیکتاب چاندین سورج کو رمضان کے مہینے میں گرہن ہوگا۔ (مہدی مسعود کا یہ نشان قرآن کریم میں اشارہ اللہ کے طور پر آیا ہے اور حدیث صحیح میں کچھ طور پر بیان دیا گیا ہے۔ ایڈیٹر) چنانچہ سنسار کے مہتران میں سنسار کو چاندین اور سورج گرہن ہوگا یہ پیشگوئی پوری ہوئی۔

ادیتا ہے کہ ایک بار وہی نے حضرت کی نندیا کی (حضرت سے مراد حضرت علی الصمد علیہ السلام) ایڈیٹر) دیکھنے کے اندر اس کے مہتر کی پیشگوئی کی گئی مہتر پوری نے اپنے کرتوت (فعل) پر اپنے ہر دے بڑی نچھاپ (توبہ) کی اس سبب وہ موت کے پنجہ سے بچ گیا مگر جب سیالکوٹ نے قسم کھنا کہ اس سے یہ بات پوچھی تو اس نے نچھاپ کر سنسار سے انکار کیا۔ (اصل بات یہ ہے کہ اہم عیسائی نے پندرہ مہینے کے اندر پیشگوئی کے موافق رجوع الی الحق کی شرط سے فائدہ اٹھایا۔ لیکن جب اس حق کو اس نے چھپایا اور باوجودیکہ اس کو قسم کھانے کے لئے حضرت اقدس نے بلایا اور چار ہزار روپیہ انعام بھی دینا چاہا کہ اگر وہ یہ قسم کھائے کہ میں نے اس پیشگوئی سے درگزر نہیں کیا تو وہ ضرور ایک سال کے اندر فوت ہو جائے گا اور اگر قوت نہ پڑے تو چار ہزار روپیہ انعام۔ مگر وہ قسم کر لیا نہ آیا اور یوں حق پوشی کے جرم کا مرتکب ہوا تب خدا تعالیٰ کی غیرت نے اسے ہلاک کر دیا ایڈیٹر) اور جلدی ہی ہو گیا۔

پلگ (طاعون) کا اس ملک میں آنا سب سے پہلے مرزا صاحب نے اپنی کتاب براہین احمدیہ میں ظاہر کیا۔ یہ سن ۱۸۸۷ء کی بات ہے اور اس کا (طاعون کا) عالمگیر ہونا ان کو سن ۱۸۹۸ء میں معلوم ہوا۔

پنجاب آریہ سماج کے پٹیت لیکچرار کا ماراجا کسی سے چھپا ہوا نہیں۔ پٹیت جی مرزا صاحب سے بات چیت (مباحثہ) کرتے کرتے خود قادیان گئے تھے مہتر ان کی موت کا وقت ان کو بتایا گیا۔ (اصل یہ ہے کہ قادیان میں اگر انہوں نے حضرت اقدس سے نشان لگا تھا۔ جس پر حضرت اقدس نے اس کی توخیری اجازت لے کر اس کے متعلق وہ پیشگوئی شائع کی جس میں اس کی موت صورت موت اور وقت موت سب کچھ بتا دیا تھا ایڈیٹر) جو اتنا سچ لکھا کہ قاتل کا پتہ لگانے کے لئے مرزا صاحب کے گہر کی تلاشی ہوئی۔ براہین احمدیہ میں سو می



حضرت نے ابھی حال میں ایک تجویز یہ نکالی ہے  
کہ قادیان میں ایک جگہ ایسی بنائی جاوے جہاں دمارک  
(صلحاء) لوگ مرنے کے بعد دفن ہوں اوس کا نام



بیشی مقبرہ رکھا گیا ہے۔

مرنے کے بعد یہاں دفن ہونے کی خواہش کرنے والوں کو اپنی جائیداد کا دسواں حصہ سرکار میں مقبرہ کے نام لکھوا دینا چاہیے۔ (اصل یہ ہے کہ یہ حصہ مقبرہ کے لئے مخصوص نہیں بلکہ اشاعت اسلام اس کی غرض ہے۔ ایڈیٹر) غریب احباب مفت جگہ پائیں گے آجکل قادیان میں حضرت کے درشن کو بہت سے یاتری جاتے ہیں ان کے لئے ایک نگر خانہ کھولا ہوا ہے جہاں سب کو بوجھ ملتا ہے۔ مرزا صاحب کی تصویر امریکہ تک کے اخباروں میں چھپ چکی ہے من اگرہ میڈیکل کالج کے پروفیسر ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب بہت دہنیا و شگرتیہ) ادا کرتا ہوں۔ آپ ہی سے میں نے پہلے پہل حضرت کا نام سنا تھا۔ تب سے میں برابر حضرت مرزا صاحب کی بانیوں (تقریروں) کو بڑی محبت سے پڑھتا ہوں۔

(مہتمم رلال)

Digitized by Khilafat Library

## اشتمالاً جلسہ انجمن تشخیز افغان

انجمن تشخیز افغان جو کہ ۱۹۰۶ء کے شروع میں بمشورہ حضرت مسیح موعود بدین غرض قائم کی گئی تھی کہ نوجوانان سلسلہ احمدیہ تقریر و تحریر میں حاصل کریں اور اس قابل ہوں کہ دشمنان اہل اسلام اور مخالفین سلسلہ عالیہ احمدیہ کے اعتراضات کا بوقت ضرورت اچھی طرح سے دندان شکن جواب دے سکیں اس انجمن کا پہلا سالانہ جلسہ (سالانہ جلسہ) لئے خاص کیا گیا ہے کہ مذکورہ بالا غرض کے پیدا کرنے کے لئے اس انجمن کے وقتاً فوقتاً جلسے ہو کر گئے (تعطیلات دسمبر میں تاریخ ۲۴ و ۲۵ دسمبر شروع مسجد اقصیٰ میں منعقد ہوگا اور اس جلسہ میں علاوہ ممبران انجمن ہذا کے خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے امید ہے کہ بیرونی تہ کے احمدی نوجوانوں کی کمیٹیوں کی طرف سے ڈیلیگیٹس بھی آئیں گے اور یہ اشتہار بدین غرض شائع کیا جاتا ہے کہ اگر احمدی نوجوانوں کی ایسی کمیٹیاں ہوں جن کے اغراض مندرجہ بالا اغراض سے مطابقت رکھتے ہوں اور وہ کمیٹیاں ہا سے علم میں نہ ہوں تو ان کو چاہیے کہ ہم باقی فراگیر جلسہ ہذا کے لئے اپنی طرف سے ڈیلیگیٹس مقرر فرمادیں اور ان کی اطلاع ۳۰ دسمبر تک ۱۹۰۶ء تک سکریٹری انجمن تشخیز افغان کو کر دیں اور ایسے ڈیلیگیٹس کے لئے ضروری ہوگا کہ ۲۵ دسمبر تک پہنچ جائیں۔

اور دوسرے یہ اشتہار اس غرض سے شائع کیا جاتا ہے کہ تمام ممبران سلسلہ عالیہ احمدیہ جو اس وقت قادیان میں موجود ہوں۔ اس جلسہ میں تشریف لائیں اور مجلس ہذا کو ممنون احسان بنائیں۔ اس جلسہ کا انعقاد تعطیلات دسمبر میں اس لئے مقرر کیا گیا ہے کہ اس وقت تمام بیرونجات سے بہت سے احمدی احباب قادیان میں تشریف لائے ہیں۔

پروگرام جلسہ ہذا۔ (منظور کردہ سب کمیٹی جلسہ)

۲۵ دسمبر ۱۹۰۶ء (جلسہ برائے استقبال ڈیلیگیٹس)

نوٹ۔ اس جلسہ میں بھی کل احمدی احباب بخوشی تشریف لاسکتے ہیں۔

۲۶ دسمبر ۱۹۰۶ء بوقت صبح ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے تک

اس جلسہ کے پرینڈینٹ و سکریٹری وہی ہوں گے جو انجمن ہذا کے پرینڈینٹ اور سکریٹری ہیں۔

نمبر	نام لیکچرار	مضمون	وقت
۱	میرزا بشیر الدین محمود احمد	ہمارے اغراض اور وہ	۱۰ بجے سے ۱۲ بجے تک
۲	صاحب پرینڈینٹ	کیونکہ پڑھتے جاویں	۱۲ بجے سے ۱ بجے تک
۳	عبد الرحیم سکریٹری	شکریہ محض	۱ بجے سے ۱ بجے تک
۴	ڈیلیگیٹس	مختلف تقاریر	۱ بجے سے ۱ بجے تک
۵	پرینڈینٹ	آخری تقریر	۱ بجے سے ۱ بجے تک

۲۷ دسمبر ۱۹۰۶ء۔ اس جلسہ پرینڈینٹ مولانا مولوی نور الدین صاحب ہوں اور سکریٹری انجمن ہذا کا سکریٹری ہوگا۔ جلسہ اول بوقت صبح ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے تک

نمبر	نام	مضمون	وقت
۱	حضرت مولوی نور الدین صاحب	انجمن کے اغراض کی تعلق کوئی تقریر	۱۰ بجے سے ۱ بجے تک
۲	سکریٹری انجمن تشخیز افغان	رپورٹ انجمن تشخیز افغان	۱ بجے سے ۱۰ بجے تک
۳	چودھری محمد صاحب طالع	بعثت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر مخالفین کے اعتراض اور ان کے جواب	۱۰ بجے سے ۱ بجے تک

جلسہ دوم بوقت شام ۲ بجے سے ۴ بجے تک

نمبر	نام لیکچرار	مضمون	وقت
۱	میر محمد بن صاحب طالع	وفات مسیح	۲ بجے سے ۴ بجے تک
۲	میرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب	شرک	۲ بجے سے ۳ بجے تک
۳	پرینڈینٹ	آخری تقریر	۳ بجے سے ۴ بجے تک

انجمن تشخیز افغان کے ممبر یہ ہیں۔

- (۱) میرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب۔ پرینڈینٹ انجمن تشخیز افغان و ایڈیٹر سالانہ تشخیز افغان
- (۲) عبد الرحیم سکریٹری انجمن تشخیز افغان و منیجر سالانہ (۳) چودھری فتح محمد صاحب ممبر تشخیز افغان
- (۴) چودھری عبد السلام صاحب ممبر انجمن (۵) منشی برکت علی صاحب سکریٹری انجمن تشخیز افغان
- (۶) شیخ فیض صاحب ممبر (۷) سیفیل حسین صاحب ممبر تشخیز افغان (۸) چودھری محمد ضیاء الدین صاحب ممبر تشخیز افغان
- (۹) محب الرحمن صاحب ممبر تشخیز افغان (۱۰) عبد المدین صاحب ممبر تشخیز افغان
- (۱۱) شیخ عبد الرحمن صاحب ممبر تشخیز افغان (۱۲) شہر عبد الرحیم سکریٹری انجمن تشخیز افغان



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

## لیکچر گجرات

گجرات میں جو لیکچر ۲۲ دسمبر ۱۹۰۶ء کو ہوا اگرچہ وہ بہت طویل پڑ گیا تھا جو غالباً دو گھنٹہ تک رہا مگر اس کا خلاصہ یہ ناظرین کیا جاتا ہے شاید اس سے کسی رشید کو فائدہ پہنچے یہ لیکچر تین حصوں میں منقسم تھا اول تو سکھ صاحبان مخاطب تھے جس کا خلاصہ مطلب یہ تھا کہ آج کل جو گرنٹھ صاحب میرے بزرگوں اور سکھ سرداروں کے ہاں اعلیٰ وجہ کی دینی کتاب سمجھی جاتی ہے وہ درحقیقت ساری کی ساری باوانانک صاحب کی تحریر نہیں ہے بلکہ اس میں بہت کچھ اور لوگوں نے بھی تصرف اور کمی بیشی کر دی ہے۔ چنانچہ سب سکھ صاحبان کو معلوم ہے کہ باوا صاحب کے شلوک ان کے زمانہ میں جمع کئے گئے تھے۔ بلکہ قریباً دو سو سال کے بعد ان وانیوں کو اکٹھا کیا گیا اور ان کے ساتھ باوا صاحب کے دوسرے گدی نشین گروؤں نے اپنے پاس سے نئے نئے شلوک بنانا کر گرنٹھ میں لکھوائے اور ان میں باوا صاحب کی طرف منسوب کر دیا گیا ہے اور ایسے شلوکوں کے بعد نانک کا نام بھی لکھ دیا گیا ہے۔ اس تصرف و بیجا کی تفصیل تو الگ ٹریکٹ میں درج ہے مگر یہاں اس قدر کہنا کافی ہے کہ گرنٹھ صاحب کے محض تبدیل ہونے میں کسی کو شک نہیں اور اس امر کا اقرار تمام گرنٹھ نویس کو اب تک ہے۔ اس لئے بیان کیا جاتا ہے کہ دراصل تحریر باوانانک کی ہے جو صاحب کے نام سے اور انکے باوانانک کے قصہ میں موجود ہے جہاں اب تک میرے بزرگ چولہ صاحب متحاشی کرتے اور برکت دھونڈتے ہیں اور چولہ صاحب پر نماز اور قرآنی آیتیں جابجا لکھی ہوئی ہیں جس سے صاف ظاہر ہے کہ گرنٹھ سے باوا صاحب کا مذہب اس قدر ظاہر نہیں ہوتا جس قدر چولہ صاحب اور ان کی سوانح عمری سے ..... اور یہ بھی ہر ایک کو معلوم ہے کہ باوا صاحب نے نہ ایک دفعہ بلکہ دوبارہ کہ معظمہ کا حج کیا قصہ کوتاہ ان واقعات کثیرہ سے ثابت ہے کہ باوا صاحب کے مسلمان تھے۔

بعد ازاں لیکچر کا چوتھا حصہ اس امر پر مشتمل تھا کہ

درحقیقت سچا اور منجانب اللہ مذہب ہو سکتا ہے جس میں حوادث زمانہ اور انقلاب روزگار سے تغیرات واقع ہو گئے ہوں لیکن اس مذہب میں ہمیشہ ایسے برکت اور تاثیرات کا سلسلہ جاری رہا جو ابتداء از فرشتہ سے چلا آیا ہے اور ایسا ہونا چاہیے کہ حضرت آدم یا جب سے دنیا کی تاریخ کا پتہ لگ سکتا ہے۔ مذہب کے ثمرات اور نتائج ہمیشہ ویسے ہی ناشی ہوں۔ جو برہمنی اور رسول کے زمانہ میں منج ہو تے تھے۔ صرف ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ اہل مذہب اپنے کلمات کو اولین اور سابقین اور سابقین اور متقدمین پر ہی ختم کرتے ہوں اور موجودہ زمانہ ان دینی کلمات سے تہید دست ہو کر صرف قصے کہانیوں اور تشنہ اور بے مغز پوست پر قلع ہو گئے ہوں۔ کیونکہ جس حالت میں خدا ہمیشہ لا تغیر اور لازوال طاقتوں کے ساتھ چلا آیا ہے پھر کوئی وجہ پیش نہیں ہو سکتی کہ اس کی بعض صفات نکم اور مخاطب کا تعطل اس بابرکت زمانہ میں تسلیم کر لیا جائے۔

اس تہذیب کے بعد انبیا سابقین کی نظیروں سے ثابت کیا گیا کہ خدا نے مخلوقات کو ہمیشہ حق و باطل کے تصفیہ میں نہ موسلا اور براہیم کے زمانہ میں و بدبین رکھا نہ اس ذات پاک نے اس زمانہ میں جبکہ حق و باطل میں بڑا تنازعہ برپا ہوا ہو اور نہ ہی راستی اور ناراستی میں فرق اور تمیز کرنے میں کوئی دقیقہ اٹھا رکھا ہو اور خدا کی ہمیشہ ایسی عادت جاری رہی ہے کہ ابطال باطل اور احقاق

حق اس زمانہ میں جس قدر اسلام کے برخلاف دوسرے مذہب میں وہ اہل اسلام سے سنکر اور اسلام کی اقتدار اور رئیس کے خدا کی زندہ صفات کے قابل ہیں اور یہ صرف ان لوگوں کا دعویٰ بلا دلیل ہے کہ خدا قادر مطلق یا عالم الغیب وغیرہ وغیرہ کیونکہ جب کوئی مخالفین اسلام سے (ہندو آریہ عیسائی وغیرہ) تجربہ کی رو سے کوئی دعویٰ کر کے یہ نہیں کہہ سکتا کہ میں نے تجربہ اور آزمائش کی رو سے خدا کو عالم الغیب یا رحمان یا مالک مانا ہے کیونکہ جب ان میں سے کوئی بھی علم غیب اور الہامی پیشگوئیوں اور خوارق عادت کے طور پر الہی اقتدار اور تعریف کا تال نہیں بلکہ گذشتہ نبیوں اور رشتہیوں اور متبعیوں کی

حق میں ایسا کھلم کھلا فیصلہ کر دیا کرتا ہے کہ اس فیصلہ کے سمجھنے میں لوگوں کو چند ان منطق اور گہرے اور دقیق علوم کی ضرورت نہیں ہوا کرتی کیونکہ مذہب ایک ایسی چیز ہے کہ اس کا قبول کرنا اور اس کا پابند بننا ادنیٰ واعمالی اور خواندہ و ناخواندہ ہر ایک کا فرض ہے۔ جس کے پابند ہوئے بغیر کوئی متنفذ خدا کے حضور میں سرخرو اور عمدہ برآئین ہو سکتا۔ اس لئے خدا ان مذاہب میں نہایت موٹا اور صاف فیصلہ کر دیتا ہے تاکہ ہر ایک موٹی سمجھ والے بچے اور بڈھے پر بھی اتمام حجت ہو کر قیامت کے دن انہیں جزا و سزا دے سکے۔ سو جسے ابو جہل اور محمد صلعم کے درمیان اور موسیٰ اور فرعون کے مابین خدا کا فیصلہ ہوا۔ اسی طور سے اس زمانہ میں پنڈت لیکھرام اور مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود کے درمیان میں مباہلہ ہو کر یہ فیصلہ ہوا کہ ایک فریق مجرم قرار پا کر فنا ہو گیا اور دوسرا منظر اور منظر ہو کر لاکھوں کروڑوں کی ہدایت کا موجب ہوا اور ہو رہا ہے۔

اس طریق سے مجھے معلوم ہو گیا کہ بطریق مباہلہ اسلام دوسرے مذاہب کے مقابلہ راست اور منجانب اللہ ہے بعد از آن مجھے پھر اسلام کے بہتر فرقوں (شیعہ سنی اور وہابی مالکی۔ جناب معتزلہ وغیرہ میں فیصلہ کرنا پڑا۔ آخر کار وہ فیصلہ بھی سات دفعہ بدرجہ مباہلہ ہو گیا کہ مرزا صاحب کے کردار اور گفتار اور اصول اور اعمال اور معتقدات صحیح اور برحق ہیں کیونکہ خدا قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ میں مومنوں اور راستکاروں کی مدد اور نصرت کیا کرتا ہوں اور انہیں ہی قلب اور فتح بخشا کرتا ہوں۔ بعد از آن کسی کے کہنے پر میں نے وہ تمام علامات اور نشانیاں جو حضرت صلعم نے امام مہدی اور مسیح موعود کی آمد کے بار میں فرمائی ہیں۔ بقیہ صفحہ اور عبارت اہل جلسہ کو سنائیں اور التماس کی کہ یہ جو میں نے (دیکھو فقہ صفحہ ۱۱)

بقیہ حاشیہ کالم ۲۰۰۰ میں اور سنئے سنائے واقعات پر اس کا کچا ایمان ہے پھر ان کا خدا کی زندہ صفات کا اقرار کرنا بڑا دعویٰ اور ستائشوں کے قصے کہانیوں سے ذرہ بترجیح رکھتا ہوں ہم لوگ کہہ سکتے ہیں کہ خدا ہمیشہ سے عالم الغیب اور مالک اور رحمان اور رحیم جیسے کہ تجربہ کی رو سے بذریعہ صد ہا پیشگوئیوں کو ہم نے خود تجربہ کر لیا۔ مگر ہمارے مخالف یونانی رئیس کرستے ہیں۔ پر ان میں کوئی بھی فرد بشر الہامی موجود نہیں جو تجربہ ہم پر ثابت کر سکے کہ خدا اسے بھی؟



خطبہ نکاح

(جو حضرت مولوی نور الدین صاحب نے ۱۵ نومبر ۱۹۰۷ء کو بعد از نماز عصر صاحبزادہ میان شریف احمد صاحب کے نکاح پر پڑھا)

الحمد لله - نحمدہ و نستعینہ و نؤمن بہ و نتوکل علیہ - و نعوذ باللہ من شرور الفناء و من سیئات اعمالنا -  
 من یصلہ اللہ فلا مضل لہ و من یضللہ فلا ہادی لہ - ما شریک لہ لا الہ الا اللہ و ہدایہ لا شریک لہ و ما شریک لہ  
 ان محمداً عبداً و رسولہ -

Digitized by Khilafat Library

Digitized by Khilafat Library

اما بعد - اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ - يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَرِجَالًا مِّنْهَا زَوْجُهُمَا وَيَتَّخِذُ مِنْهَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَنْسَاءُ حَامٌ - إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا  
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا - يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ - وَهُوَ يَطُحُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ نَقْدًا  
 فَإِنْ خُوفٌ عَظِيمًا ( پارہ ۲۲ رکوع ۶ ) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدْ ضَلَّتْ وَاَتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ  
 خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ( پارہ ۲۸ رکوع ۶ ) خطبہ نوح میں ان آیات کا پڑھنا مسنون ہے اور ہمیشہ سے مسلمانوں کا اس پر عمل درآمد چلا آیا ہے  
 ان آیات میں تقویٰ کا حکم ہے - تقویٰ سے مراد اول عقاید کی اصلاح ہے - اللہ تعالیٰ کا نہ اس کی ذات میں کوئی شریک ہے نہ صفات میں کوئی شریک ہے اور نہ افعال میں کوئی شریک ہے - عبادت میں اس کا کوئی شریک بنانا ناجائز ہے - یہ عقاید میں مرتبہ اول ہے اور مرتبہ دوم ملائکہ پر ایمان لانا ہے - ملائکہ چارے دنوں پر نیکیوں کی تحریک کرتے ہیں - جو شخص اس تحریک کو قبول کرتا ہے - اور اس پر عمل کرتا ہے - اس کا تعلق ملائکہ کے ساتھ ہوتا ہے اور ہر ملائکہ زیادہ سے زیادہ نیک تحریکات کا سلسلہ اس کے دل کے ساتھ لگائے رکھتے ہیں - جو لوگ شیطان کی تحریک بد کو قبول کرتے ہیں ان کا تعلق شیطان کے ساتھ ہوتا ہے اور جو ملائکہ کی تحریک نیک پر عمل درآمد کرتے ہیں ان کا تعلق ملائکہ کے ساتھ ہوتا ہے - بیٹھے بیٹھے بغیر کسی بیرونی محرک کے جو انسان کے دل میں ایک نیک کام کے کرنے

۱۷ ترجمہ۔ سب حمد اللہ کے لئے ہے۔ ہم اس کی حمد کرتے ہیں اور اسی کی حمد کرتے ہیں اور اس کی مدد چاہتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں اپنے نفسوں کی شرارتوں سے اور اپنے اعمال کی بدیوں سے۔ جسے خدا تعالیٰ ہدایت یافتہ ٹھہرائے اُسے کوئی گمراہ نہیں ٹھہرا سکتا اور جسے خدا تعالیٰ گمراہ کرے۔ اسے کوئی ہدایت یافتہ نہیں ٹھہرا سکتا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ایک سچ کوئی اس کا شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اُس کا بندہ ہے اور اس کا رسول ہے۔

آپ اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں۔ شیطان و شہکار سے بچنے کے لئے۔ آگ و گواہ اللہ سے ڈرو تمہارا رب ہے۔ جس نے تمہیں ایک ہی جنس سے پیدا کیا اور اسی سے تمہارا بعد۔ میں اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں۔ شیطان و شہکار سے بہت سے مرد و عورتیں پھیل گئیں۔ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس سے تم سوال کرتے ہو اور عزت کا لحاظ رکھو تحقیق اللہ تعالیٰ تم پر نگہبان ہے۔ آگ و گواہ اجماعاً اس کا جوڑا بنایا۔ اور ان دونوں سے بہت سے مرد و عورتیں پھیل گئیں۔ اور تمہارا گناہ بخش دیا اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے وہ بہت بڑی مراد کو پہنچ گیا۔ اے لوگو! لائے ہو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور بولو بات یہی وہ تمہارے اعمال کی اصلاح کرے گا۔ اور تمہارا گناہ بخش دے گا اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے وہ بہت بڑی مراد کو پہنچ گیا۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے۔ اور چاہیے کہ ہر ایک ہی دیکھے۔ لئے کہ اس نے کل کے واسطے کیا طیاری کی ہے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ بے شک اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔



اس زمانہ کے بعد آئیں گے جو یہ خواہش کریں گے کہ کاش وہ مامور کا چہرہ دیکھتے پر ان کے واسطے یہ وقت پہنچنے آئے گا یہ وہ زمانہ ہے کہ عجیب و غریب تحریکیں دنیا میں زور و شور کے ساتھ ہو رہی ہیں اور ایک بل چل رہی ہے۔ عربی زبان دنیا میں خاص طور پر ترقی کر رہی ہے۔ کتابیں کثرت سے شائع ہو رہی ہیں۔ وہ عیسائیت کی عمارت جس کو ہاتھ لگانے سے خود ہمارے ابتدائی عمر کے زمانہ میں لوگ بن گئے تھے۔ آج خود عیسائی توہین اس مذہب کے عقائد سے مستغفر ہو کر اس کے برخلاف کوشش میں لیسے سرگرم ہیں۔ کہ یحییٰ بن یسوع بمقام باید یام کے مصداق بن رہے ہیں۔ اور شرک کے ناپاک عقائد سے براگ کر ان پاک اصول کی طرف اپنا رخ کر رہے ہیں۔ جن کے قائم کرنے کے واسطے آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم دنیا میں مبعوث ہوئے تھے۔ یہ سب واقعات قرآن شریف کی اس پیشگوئی کی صداقت کو ظاہر کر رہے ہیں کہ اِنَّا مَخْنُفُونَ ذُنُوبَنَا وَنَا لَكَ وَانَا لَكَ لِحَافُونَ۔ تحقیق ہمیں ہی یہ ذکر نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔ جیسا کہ الفاظ کی حفاظت یاد کرنے والوں اور لکھنے والوں کے ذریعہ سے ہوئی۔ ویسے ہی معافی کی حفاظت مجددوں کے ذریعہ سے ہوئی اور ہو رہی ہے۔ یہ سب کچھ موجود ہے۔ مگر خوش قسمت وہی ہے جو ان باتوں سے فائدہ اٹھائے۔ جذبات نفس پر قابو رکھ کر خدا تعالیٰ کے احکام پر عمل کرے۔ مساکین اور یتیم کو مال دیوے۔ قسم قسم کے طبعین سے رضا جوئی اللہ تعالیٰ کی کرے۔ ایک وقت کا عمل دوسرے وقت کے عمل سے بعض دفعہ ایسا فرق رکھتا ہے کہ اول مہاجرین چنانچہ ایک سچی جوگی ہی تھی بعد میں آنے والا کوئی احد پہاڑ کے برابر سونا دینا متا تو اس کی بلابری نہ کر سکتا تھا۔ سائل کو دو۔ دکھی کو دو۔ ذوی القربیٰ کو دو۔ نماز سنوار کر پڑھو۔ مسنون تسبیح اور کلام شریف اور دعاؤں کے بعد اپنی زبان میں بھی عرض معروض کر دتا کہ دلوں پر رقت طاری ہو۔ غریبی میں۔ امیری میں۔ مشکلات میں۔ مقدمات میں ہر حالت میں مستقل رہو اور صبر کو ہاتھ سے نہ دو

تقویٰ کا ابتداء دعا خیرات اور صدقہ سے ہے اور آخر ان لوگوں میں شامل ہونے سے ہے۔ جن کی نسبت فرمایا ہے۔ اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا دَبْنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا۔ جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے اور پھر استقامت دکھلائی تقویٰ کرنے کے متعلق حکم کے بعد یہ حکم ہے کہ وَلَتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ چاہیے کہ ہر ایک نفس دیکھ لے کہ اس نے کل کے واسطے کیا طہاری کی ہے۔ انسان کے ساتھ ایک نفس لگا ہوا ہے۔ جو ہر وقت تبدیل ہے کیونکہ جسم انسانی ہر وقت تحلیل ہو رہا ہے۔ جب اس نفس کے واسطے جو ہر وقت تحلیل ہو رہا ہے اور اس کے ذرات جدا ہوتے جاتے ہیں اس قدر طہاریاں کی جاتی ہیں۔ اور اس کی حفاظت کے واسطے سامان اختیار کئے جاتے ہیں تو پھر کس قدر طہاری اس نفس کے واسطے ہونی چاہیے۔ جس کے ذمہ موت کے بعد کی جواب دہی لازم ہے اس آئی فنا والے جسم کے واسطے جتنا فکر کیا جاتا ہے کاش کہ اتنا فکر اس نفس کے واسطے کیا جاوے۔ جو کہ جواب دہی کرنیوا ہے اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ۔ اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے آگاہ ہے۔ اس آگاہی کا لحاظ کرنے سے آخر کسی نہ کسی وقت فطرت انسانی جاگ کر اسے ملاست کرتی ہے اور گناہوں میں سے گرنے سے بچاتی ہے۔

اور جبکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم تقویٰ اختیار کرو۔ اور یہی بات بولو۔ تو خدا تعالیٰ تمہاری کمزوریوں کو معاف کرے گا اور تمہاری غلطیوں کی سنوار اور اصلاح ہو جائے گی۔ انسان کو چاہیے کہ ہر وقت اپنے اعمال کی اصلاح میں کوشش کرتا رہے جب مرنے کا وقت قریب آتا ہے تو انسان کے حقیقی اعمال جو خدا تعالیٰ کے نزدیک پسند یا غیر پسند ہوں۔ پیش ہوتے ہیں نہ کہ وہ اعمال جو لوگوں کے سامنے وہ دکھاتا اور ظاہر کرتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ تقویٰ اختیار کرو اور خدا تعالیٰ کے اس احسان کو یاد کرو کہ اس نے آدم کو پیدا کیا اور اس سے بہت مخلوق پھیلانی اور حضرت ابراہیم علیہ السلام والبرکات پر اس کا خاص فضل ہوا اور ابراہیم کو

اس قدر اولاد دی گئی کہ اس کی قوم آج تک گنی نہیں جاتی اور ہماری خوش قسمتی ہے کہ خدا نے ہمارے امام کو بھی آدم کہا ہے اور بٹ منہا رجالات کثیرا کی آیت ظاہر کرتی ہے۔ کہ اس آدم کی اولاد بھی دنیا میں اس طرح پھیلنے والی ہے۔ میرا ایمان ہے۔ کہ بڑے خوش قسمت وہ لوگ ہیں جن کے تعلقات اس آدم کے ساتھ پیدا ہوں کیونکہ اس کی اولاد اس قسم کے رجال اور نسا پیدا ہونے والے ہیں۔ جو خدا تعالیٰ کے حضور میں خاص طور پر منتخب ہو کر اس کے مکالمات سے مشرف ہوں گے مبارک ہیں وہ لوگ۔ مگر یہ باتیں بھی پھر تقویٰ سے حاصل ہو سکتی ہیں اور تقویٰ ہی کے ذریعہ سے فائدہ پہنچا سکتی ہیں۔ کیونکہ خدا کسی کا رشتہ دار نہیں ہے۔ مجھے سب سے بڑھ کر جوش اس بات کا ہے۔ کہ میں مسیح موعود کی بیوی ہوں متعلقین اور قادیان میں رہنے والے واسطے دعا میں کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ ان کو رجالات کثیرا اور تقوات کثیرا کے مصداق بنائے۔ آج کی تقریب ایک خاص خوشی کا موقع ہے اور خاص خوشی خان صاحب نواب محمد علی خان کے لئے ہے کہ خدا نے اپنے فضل سے ان کی قسمت میں یہ بات کر دی کہ وہ اس تعلق میں شمولیت حاصل کریں۔ آج یہ تقریب ہے کہ ہمارے امام آدم وقت کے اس شریف لڑکے کا مناجات و زب صاحب کی اکلوتی بیٹی زینب کے ساتھ کیا جاتا ہے اور اس کا ہر وہی ایک ہزار روپیہ مقرر کیا جاتا ہے جو کہ حضرت کے دوسرے لڑکوں کا مقرر ہوا ہے کیا آپ (نواب صاحب کی طرف توجہ کر کے) منظور ہے (نواب صاحب نے کہا منظور ہے پھر صاحبزادہ شریف احمد سے پوچھا کیا اس نے بھی کہا منظور ہے) اس کے بعد حضرت نے جمعہ جماعت دعا کی۔

## درخواست جنازہ

ایک لڑکی حسن بی بی احمدی جماعت سے بہت صالحہ ہمارے گاؤں میں جس کے دل میں بہت جوش اسلام رہتا تھا بفضلے الہی سے اخیر جمادی الاول ۱۳۲۵ھ کو فوت ہوئی ہے اس واسطے یہ درخواست ہے کہ جماعت احمدیہ اس کا جنازہ پڑھیں۔  
بوٹیان از شکار پور ضلع گورداسپور



چاند گہن اور سورج گرہن کا رمضان میں ہونا اور بل کا جاری ہونا اور دھار تارہ کا طلوع ہونا اور طاعون کا ملک میں پھیلنا ہزار سالہ کتب قدیمہ اور آثار حدیثہ اور نبویہ سے تلاش کر کے آپ لوگوں کے حضور میں پیش کی ہیں۔ حق تو یہ تھا کہ آپ لوگ ان کتابوں کو دیکھ کر ہنسنے لگتے۔ کیونکہ میں جو کفار (سکھوں) اور منکرین اسلام سے آیا ہوں۔ مجھے ان دار قطنیوں اور مشکوۃ وغیرہ کتابوں سے کیا تعلق یا واسطہ تھا کہ ان کا مطالعہ کر کے ان باتوں اور رسول کریم صلعم کے فرمودہ نشانیوں پر آپ صاحبان کو اطلاع دیتا بلکہ یہ آپ لوگوں کا حق تھا کہ ہمیں بتاتے۔ مگر حیف ہے ان لوگوں پر کہ انہیں اپنے گھر کی خبر نہیں اور غیر اور بیگانے نادانہ آپ لوگوں کے گھر میں گھس کر یہ بتاتے ہیں کہ تباری کوٹھڑیوں میں فلان فلان جواہرات اور موتی ہیں۔ ان سے تم بے خبر سو رہو۔ اب میں امید کرتا ہوں حدیثوں کے عالماہات اور حضرت رسول کریم کے پاک لبوں سے فرمودہ علامات کو سنا اور کتابوں میں لکھا ہوا پاپا پھر بھی اس نور اور رحمت سے حالی رہے۔ جو عین وقت پر نازل ہوا اور دور سے لوگوں نے اور غیر مذہب کے کفار نے اسے شہادت کیا اور کیا تحریر کیا۔ اس سلسلے کی کیفیت غالباً لاگ شائع ہوگی۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

ماثر عبدالرحمان

## ضروری اطلاع

اس وقت کو محسوس کر کے جو ہمارے بھائیوں کو مختلف مدت کا چندہ مختلف اشخاص کے نام بھیجے ہیں پیش آتی ہیں۔ صدر انجمن احمدیہ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ یکم جنوری ۱۹۰۵ء سے ہر ایک قسم کا چندہ بنام محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان آنا چاہیے خواہ وہ چندہ مدرسہ کا ہو۔ یا زکوۃ کا روپیہ یا مقبرہ ہشتی کا چندہ یا وصیت کا روپیہ یا آمدنی کا وسوان حصہ یا غیر فنڈ یا مسکین فنڈ یا یتیم فنڈ کا روپیہ غرضیکہ سوائے سنگ خانہ کے روپے کے جو حضرت اقدس کے نام براہ راست آنا چاہیے۔

ہر قسم کا چندہ جو قادیان میں بھیجا جاتا ہے محاسب صدر انجمن احمدیہ کے نام آنا چاہیے۔ لنگر کا چندہ اگر کسی اور چندے کے ساتھ شامل کر کے بھیجنا ہو تو اختیار ہوگا کہ وہ بھی محاسب صدر انجمن احمدیہ کے نام ہی بھیج دیں اور محاسب اسے حضرت اقدس کی خدمت میں پیش کر دیگا۔ مگر اس بات کو مد نظر رکھنا چاہیے کہ کوپن میں فریڈہ کا پورا پورا خوشخط لکھا ہوا ہو اور نیز مفصل ہدایت ہو کہ کتنا کتنا روپیہ کس کس کی طرف سے کس کس مکان ہے۔ میگزین کی قیمت ہے یا اعانت میگزین یعنی اشاعت اسلام کا روپیہ ہے۔ مدرسہ کا روپیہ ہے۔ یا عید فنڈ کا روپیہ ہے یا مسکین فنڈ یا یتیم فنڈ کا ہے یا ہشتی مقبرہ کا چندہ ہے یا وصیت کا روپیہ ہے یا آمد کا وسوان حصہ ہے یا زکوۃ کا روپیہ یا کسی جائیداد کی قیمت ہے جو رسالہ الوصیت کے ماتحت انجمن مذکور کو دی گئی ہے یا کسی مکان کا یہ ہے یا زمین کی آمد ہے جو صاحب انجمن احمدیہ کی ملکیت میں ہے یا زکوۃ کا روپیہ ہے۔ غرضیکہ پورے طور کے ساتھ کوپن میں اس امر کو واضح کرنا چاہیے۔ جن سے محاسب کو غلط نہ لگے۔

تمام رقوم کی رسیدیں باضابطہ دی جاوے گی اور ماہ ماہ رقوم آمدنی کسی رسالہ یا اخبار میں شائع ہوتی رہے گی۔ جس شخص کو باضابطہ رسید دفتر محاسب سے نہ بھیجے۔ اسے ضروری ہوگا کہ فی الفور اپنی رسید رسم کی تحقیق کرے۔ ایسا ہی اگر مضبوط رسیدوں میں کسی قسم کی غلطی ہو۔ یا کسی نام کا اندراج نہ ہو تو یہ بھیجنے والے کا فرض ہوگا کہ فی الفور خط و کتابت کرے۔

المشہور  
خاکر محمد علی سکریٹری صدر انجمن احمدیہ قادیان نوٹ۔ اس امر کا یاد رکھنا از بس ضروری ہے کہ رسالہ الوصیت کے ماتحت کسی قسم کا چندہ ہے شرط اول مقبرہ ہشتی کی یہ ہے کہ کچھ چندہ حسب حیثیت مقبرہ ہشتی کے زمین یا باغ اور دیگر لوازم کی تیاری کے لئے دنیا ہوگا سو یہ چندہ مقبرہ ہشتی کہلائے گا۔ دوسری شرط وصیت کی یہ ہے کہ وصیت کرے یا جائیداد کی قیمت

کر کے روپیہ داخل کوئے یا آمد کا وسوان حصہ ہے سو اس کو الگ سمجھنا چاہیے۔ کیونکہ ان دونوں شرطوں کا الگ الگ پورا کرنا ضروری ہے۔

## حکیم صاحب کا نیا روگرام

افغانستان کی سیاحت کا پروگرام حسب ذیل از سر نو مرتب کیا گیا ہے۔ اس پروگرام کے موافق میر صاحب ہندوستان کے مفصل ذیل مقامات میں قیام پذیر ہوں گے۔  
لندی کوتل میں ۴ جنوری کو روفی انڈوزی سکودہاں سے لداکھی پشاور میں سکودہ پونچ کر وہاں سے سکودہ لداکھی۔ سکودہ منہ آگرہ میں سکودہ پونچ کر ۱۷ تا ۱۸ اکتوبر کو گوالیار میں سکودہ وارد ۲۰ کو رداکھی۔ دہلی میں سکودہ وارد کو رداکھی۔ ۲۳ کو اجیر۔ کلکتہ کو سکودہ آمد ۳۰ فروری کو رداکھی۔ سہاگپور میں سکودہ وارد ۱۰ کو رداکھی۔ بھنبی میں سکودہ فائری اور سکودہ جازمین رداکھی۔ ۱۶ کو گراچی میں سکودہ وارد ۱۸ کو رداکھی سکودہ ۱۸ کو بہاول پور میں تشریف آوری ۲۱ کو تشریف بری ۲۲ کو درود لاہور ۲۵ کو رداکھی۔ ۲۶ کو درود پشاور ۲۸ کو رداکھی۔ لندی کوتل میں ۲۸ فروری کو درود اور یکم مارچ کو رداکھی جانب کابل کلکتہ میں امیر صاحب کے قیام کا بندوبست ہو گا۔ لنگر باؤس میں کیا گیا ہے۔ اور ان کے جلو کے آدمیوں کے لئے محل مذکور کے قریب نیمے نصب کئے جائیں گے۔

چین میں سکیم تسوا  
چین عورتوں کا تعلیم کے واسطے شروع ہوا ہے۔ نائنگ میں ایک اسکول لڑکیوں کے واسطے کھولا گیا ہے اس میں چھ استانیان ہیں۔ جن میں سے دو انگلش بیڈیان ہیں۔ چن میں عوام الناس کی شائستگی اور تعلیم کے واسطے جو کوشش کی جا رہی ہے اس میں بھی عورتیں بڑا گہر حصہ لے رہی ہیں۔ لیکن میں عورتوں کے واسطے ایک روزانہ اخبار بھی شائع ہو رہا ہے۔ اس کی ایڈیٹر عورتیں ہوں گی اور اس میں زیادہ تر بچوں کی تربیت کا ذکر ہوتا ہے۔ نجوم اور تاریخ کے متعلق بھی بہت سی باتیں چھپتی رہتی ہیں۔

نمائندہ خزانہ۔ برادرم کرم الہی صاحب ساکن موضع تھال تحصیل کہانیا کی والدہ فوت ہو گئی ہے وہ احباب سے جنازہ غائبانہ

کی درخواست کرتے ہیں۔



# تحت الماویات و سلسلہ اسلام

## داک و لایت

ہمارے ملک میں آؤ اور اس کا چٹا ایک  
الو اخبار کا ہے۔ جو فریقہ کے انگریزی مدینہ  
کیپ کا لونی کے دار الخلافہ کیپ ٹاؤن سے ایک ہفتہ وار  
اخبار امیس سال سے جاری ہے اور ملک میں مغرب سے  
قیمت ص ۶ سالانہ ہے اور نام اس کا ہے آؤ  
آؤ لکھتا ہے کہ فرانس میں ایک عورت نے بڑی عیادت  
اس وجہ پر اپنے خاوند سے طلاق حاصل کی ہے۔ کہ میرا  
خاوند میرے ساتھ حد سے زیادہ محبت رکھتا ہے۔  
عیسائی دنیا کے واسطے یا تو طلاق کا دروازہ ایسا بند تھا  
کہ کسی سخت ضرورت میں بھی طلاق نہ ہو سکتی تھی لہذا  
ایسا کلام ہے کہ بات بات پر طلاق ہو جاتی ہو۔

دلائل کے اخبارات میں  
مدارس میں مذہبی تعلیم | تعلیمی بل کے متعلق بہت  
شور مچ رہا ہے۔ مجلس عامہ نے اس امر کو منظور کیا ہے  
کہ ابتدائی مدارس میں مذہبی تعلیم نہ دی جائے اور مجلس  
امرا اس کی مخالفت ہے۔ آپس میں بہت اختلاف اور شور  
و غل ہو رہا ہے۔ مذہبی تعلیم تو بچائے خود کوئی بڑی  
شے نہیں ہے۔ لیکن دین عیسوی جس مذہب کی تعلیم  
دیتا ہے۔ کہ ایک عاجز انسان کو خدا بنا لو۔ وہ تو  
درحقیقت اسی قابل ہے۔ کہ ابتدائی مدارس کیا رو زمین  
کے مدارس سے اس کو مٹا دینا چاہیے۔ امید ہے کہ  
مجلس عامہ اس میں کامیاب ہوگی۔ کیونکہ فی زمانہ خدا تعالیٰ  
کا مشر بھی ہی معلوم ہوتا ہے۔

امریکہ کا اخبار ٹریڈ سیکر لکھتا ہے کہ  
دو بڑی چیزیں | ہمارے ملک میں خراب کن چیزیں  
دو ہیں۔ ایک شراب اور ایک گرجے۔ ایک بڑے کا ذکر  
ہے کہ وہ گرجے میں صرف اس واسطے جاتا تھا کہ وہاں  
عشار بانی کی رسم کے پہننے سے کچھ شراب پیئے کوئل  
جاتی تھی۔ یہ دو خراب چیزیں ایسی ہیں کہ ایک انسان  
کے جسم کو خراب کرتی ہیں اور دوسرے انسان کے دماغ  
کو خراب کرتی ہیں۔

پہلے ہی مسیحیت | اخبار دی ٹریڈ سیکر لکھتا ہے  
کہ حال اچھا تھا کہ عام لوگوں کو بائبل کے پڑھنے  
اور سمجھنے کی اجازت نہ دی جاتی تھی اور مذہبی کتب کا  
دن و رات پادریوں اور گرجوں کے ملازمین تک  
محدود رہتا تھا۔ تو کچھ اختلاف نہ پیدا ہوتا تھا اب  
جبکہ بائبل کا ترجمہ ہو گیا اور ہر شخص کو مذہب سے  
واقفیت دی گئی تو مختلف فرقے بھی بن گئے اور  
بائبل کے انکار کرنے والے بھی پیدا ہو گئے اور  
دوسرے بھی بن گئے۔

چیننگ میورنٹس کیلیفورنیا  
فری تھنکر کے معنی | فری تھنکر  
کون ہے اور لفظ فری تھنکر کے معنی کیا ہیں۔ چارگو  
سال کا تجربہ اور ٹریجر اس ملک میں گواہی دے رہا ہے  
کہ فری تھنکر وہ ہے جو عیسوی مذہب کو حقارت  
کی نگاہ سے دیکھے اور اس کو دنیا سے مٹانے کی  
کوشش کرے۔ فری تھنکر کا اصل مدعا یہ ہے کہ  
وہ دین عیسوی کو جڑ سے اکھڑ دے۔ اور وہ اس  
میں بہت کچھ کامیابی حاصل کر رہا ہے۔

شہرکین سس میں ایک اتھوار  
پادری کی جھلک | اتھوار کو رات بند ہے  
وجہ یہ ہوئی کہ ہفتہ کے روز شام کے قریب ایک  
لڑکی نے تمام پادریوں کے نام خط لکھ دیے جن پر  
صرف یہ الفاظ تھے۔ ”سب راز معلوم ہو گیا ہاگ  
جاؤ“ معلوم نہیں پادری صاحبان نے کیا سمجھا  
شاید یہ خیال کیا ہوگا کہ ہمارے قتل کے واسطے  
منصوبے باندھے گئے ہیں۔ سب کے سب شہر  
چھوڑ کر ہاگ گئے۔

شہرکیل کے پادری پیر گللاس صاحب  
غلط دغا | اپنے مقصدوں کے واسطے گرجا میں  
لمبہ آواز میں دعائیں مانگنے کے عادی تھے چونکہ  
پادری صاحب کے محل میں بہت سے باہمی گیرے تھے  
اس واسطے آپ نے ایک دن باہمی گیروں کے  
ساتھ باؤز بن دغا مانگنی شروع کی کہ اے خداوند  
میرے باہمی گیروں کی کشتیاں مچلیوں سے بھر دے  
یہ دغا سن کر فوراً ایک باہمی گیر اٹھا اور پکار کر کہنے  
لگا کہ نہ خداوند ایسا نہ کرنا ورنہ کشتی دوب جائی گی

اور سب ناق | پاپٹن کوئی کورٹ میں ایک گواہ  
غلط سچ | پیش ہوا۔ عیسوی مذہب کی رسم کے  
مطابق گواہی سے پہلے اسے کہ گیا کہ حلف کے طور  
پر بائبل کو بوسہ دے۔ اس نے انکار کیا اور  
کہا کہ بیسویں سال سے چمڑے کی جلد میان پڑی ہے  
اور یہ چمڑا بے سبب پرانا اور دست مالش کے بہت خراب  
ہے اور ممکن ہے اس میں ضرر رساں جرم ہوں میں  
اس کو متہ لگانا نہیں چاہتا۔ جمع معقول آدمی تھا اس  
نے عدت قبول کیا بلکہ ملک کے ڈاکٹروں کے آگے  
پہل کی ہے۔ کہ وہ اس غلط رسم کو انگلستان کے  
قانون سے نکال دیتے کیواسطے کوشش کریں۔

پاپویر اخبار جواگ ریڈس  
ایک پادری صاحب | صوبہ ممبئی سے نکلتا ہے  
۲۰ ستمبر کے پرچہ میں لکھتا ہے کہ پادری ای۔ ایل  
جیمز صاحب گرجے سے خارج کئے گئے اور پادری پیر  
کی سندھ میں لگنی۔ سبب وہی ایک بیٹا نہ لڑکی کے  
ساتھ کچھ معاملہ۔

بشپ چارلس ڈی ولیمس نے  
ایک ڈانال بشپ | ستمبر کو ڈچران میسین کے  
ایک مجمع میں خدا کرتے ہوئے فرمایا کہ بائبل نے کین  
یہ دعویٰ نہیں کیا کہ وہ خدا کا کلام ہے۔ ہن بائبل  
ایک قابل عزت عجائب خانہ ہے جس کی اشیا کو دیکھنا  
جائز پر ہاتھ لگانا یا استعمال کرنا جرم ہے۔

اکھیت | نارمن مے صاحب شہر  
دہریت و عیسویت | مونٹریال سے تحریر فرماتے  
ہیں کہ بد پرستی۔ عیسویت اور دہریت دراصل ہر  
ہم معنی الفاظ ہیں ان مذہب میں سے کسی مذہب کو  
لے لو۔ سب کا مقصد اور انجام ایک ہی ہے کیونکہ خدا کے  
واحد کے ساتھ کسی کو بھی کچھ تعلق اور واسطہ نہیں  
ہے۔

مس ایلیزبتھ کی جو دانشگاہ  
ایک مس کا اپنا نیلا | رام کی کی ایک پادری لڑکی  
ہے اور چلیو کے ایک کارخانہ میں ٹاپ ماسٹر کا کام کرتی  
ہے۔ وہ اپنے آپ کو نیلام کے ذریعہ سے فروخت کرنے  
پر مستعد ہے اور اشتہار دیا ہے کہ میں اس شخص کی جیتے  
جی خاوند ہو کر رہوں گی جو میرے دام سب سے زیادہ لگائے



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

## وصیت ۵۶

۱۔ میں سیدی شیر علی ولد مولوی نظام الدین صاحب قلم رانجہ ساکن جو تحصیل پھیر ضلع شاہ پور۔ حال مقیم قادیان دارالامان بقائمی ہوش و حواس خمسہ بلا جبر و اکراہ اپنی خوشی اور رضامندی سے آج تاریخ ۹۔ پنجشنبہ۔ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں اور کہتا ہوں کہ میرے مرنے کے بعد اس وصیت پر عمل ہو۔  
۲۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ میں حضرت مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود قادیان کے کل و عاوی پر صدق دل سے ایمان رکھتا ہوں اور ان کا مرید اور پیرو ہوں۔  
۳۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ میں نے رسالہ الوصیت جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے ۲۴ دسمبر ۱۹۰۶ء کو شائع ہوا ہے۔ تمام و کمال پڑھ لیا ہے۔ میں ان ہدایات کا جو ان میں درج ہیں پابند ہوں اور ایسا ہی میں ان تمام ہدایات اور مضامین اور قواعد کا بھی پابند رہوں گا۔ جو رسالہ الوصیت کے بعد حضرت مسیح موعود کی طرف سے یا ان کی مقرر کردہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کی طرف سے ہر ہفتی مقبرہ واقع قادیان کے متعلق یا دیگر اغراض انجمن مذکور کے متعلق شائع ہونے یا آئندہ شائع ہون گئے۔ میں ان تمام کا اور ایسا ہی میرے دشوار میرے بعد ان تمام ہدایات و مضامین و قواعد و شرائط مشرکہ انجمن مذکور کے معاملہ وصیت ہذا میں پابند رہیں گے۔

۴۔ میری جائداد جو اس وقت حسب ذیل ہے۔ مکان واقع قادیان قیمتی یک صد روپے اور پچیس قیمتی معشہ روپے اور جس پر اس وقت میرا مالکانہ قبضہ ہو اور اس جائداد میں میرا کوئی شریک نہیں۔ میں آج کی تاریخ اس جائداد کے لحاظ سے کہ متعلق یہ وصیت کرتا ہوں کہ میری یہ جائداد جو اس وقت جس کی قیمت (تقریباً) ۱۰۰ روپے میرے مرنے کے بعد صدر انجمن احمدیہ کے سپرد کی جاوے۔ انجمن مذکور کو نصیب ہوگا۔ کہ میرے مرنے کے بعد ۲۰ جائیداد کو میری جیت جائیداد سے الگ کر کے یا اس میں شامل نہ ہونے سے وہ اس کو فروخت کر کے قیمت وصول کرے یا فروخت نہ کرے تو اس وصیت کردہ جائیداد سے مفاد اٹھا کر اغراض انجمن کو

پورا کرنے۔ وغیرہ انجمن مذکور پر طرہ سے اس وصیت کردہ جائیداد کی مالک ہونا میرے کسی وارث کو خواہ وہ احمدی ہو یا غیر احمدی میری اس وصیت کردہ جائیداد سے کوئی تعلق نہ ہو۔ اگر میری جائیداد وصیت کردہ کی قیمت آئندہ بڑھ جاوے۔ تو اس کی مالک ہی انجمن مذکور ہوگی۔  
۵۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اگر آج کی تاریخ کے بعد میں اور کوئی جائداد علاوہ جائداد مذکورہ بالا پیدا کر لوں یا میرے مرنے کے بعد کوئی اور جائیداد (میراثہ یا سولہ) جائیداد کوئی میری ثابت ہو تو ایسی جائیداد فاضلہ کے متعلق بھی میری یہ وصیت ہوگی جس کا مفصل ذکر میں نے فقرہ ماضی میں کیا ہے۔ میں ایسی جائیداد کی وقتاً فوقتاً انجمن مذکور کو اطلاع دیتا رہوں گا۔

نوٹ۔ جس مکان کا میں نے اوپر ذکر کیا ہے۔ میرا ملاوہ اس کو وسیع کرنے کا اور نئی عمارت بنانے کا ہے اور اس طرح اس کی قیمت آئندہ ہے۔ کہ چار لاکھ ہو جاوے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۶۔ میں یہ بھی وصیت کرتا ہوں کہ میرے مرنے کے بعد میرا جائزہ احمدی جماعت پڑھے اور اگر میں قادیان میں فوت نہ ہوں۔ تو احمدی جماعت میری نعش ایک صندوق میں بند کر کے حسب ہدایات انجمن مذکورہ جواب شائع ہو چکی ہیں یا آئندہ شائع ہوں گی۔ دارالامان قادیان میں پہنچائے اور وہاں مجلس کارپرداز مصلح قبرستان کے سپرد کی جاوے۔

۷۔ میری یہ بھی وصیت ہے کہ میری تجیز و تحفین اور میری نعش کو قادیان شریف پہنچانے اور وہاں دفن کرنے کے متعلق جس قدر خرچ اخراجات ہوں ان اخراجات کی تکفل میری جائیداد وصیت کردہ جس کا ذکر میں نے فقرہ چہارم و پنجم میں کیا ہے۔ ہرگز نہیں۔ ان اخراجات کا سبب مشورہ مجلس کارپرداز ان مصلح قبرستان اندازہ کے کہ میں رقم اخراجات کو مجلس مذکور کے حوالہ کر دوں گا جس کا اعلان مجلس مذکور کی طرف سے میں کرادوں گا اور اگر ان اخراجات کے لئے میں کوئی رقم اپنی زندگی میں ملے کہ سکہ یا سیلی اگر وہ رقم اوپر مذکور اخراجات سے کم ہوئی۔ تو میری دیگر متروکہ جائیداد جس میں یہ وصیت کردہ جائیداد شامل نہ ہوگی۔ ان اخراجات کی تکفل ہوگی اور میرے دشوار ان اخراجات کے ادا کرنے کے وقتہ وار ہوں گے۔ جو میری روح کی نجات کا باعث

ہوں گے اور میرے مالکان ان اخراجات کو اہم اور جائز ضرورت شرعی سمجھیں گے۔

۸۔ میں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ میں یہ وصیت صرف آئندہ وقت کی ہر اور اگر حالات آئندہ کے اقتحت جن کا مجھے اس وقت علم نہیں میری نعش مقبرہ مذکور میں دفن ہو سکے تو اس صورت میں ہی میری یہ وصیت جو میں نے اپنی جائیداد کے متعلق کی ہے اور جس کا ذکر فقرہ ۵ میں کیا گیا ہے۔ درست اور قائم رہے گی۔ لیکن یہ ضروری ہوگا کہ میری نعش کو مقبرہ ہشتی میں پہنچانے کی کوشش کی جاوے۔ اور جب تک مجلس کارپرداز مصلح قبرستان اجازت نہ دے میری نعش وہاں دفن نہ کر جاوے۔ البتہ امانت کے طور پر کسی اور جگہ دفن کی جاسکتی ہے۔

۹۔ یہ اگر حسب فقرہ ۵ میری نعش مقبرہ ہشتی میں دفن ہو سکے۔ تو جو اخراجات متعلق انتقال نعش میں جمع ہو چکے ہوں گا۔ یا میری جائیداد متروکہ سے وصول ہونے لگے اس کو بھی وصول اور خرچ کرنے کا اختیار میرے دشوار کو نہ ہوگا بلکہ مجلس کارپرداز ہوگا۔

الراحم۔ شیر علی عفی عنہ۔ الموصی۔ قادیان دارالامان بیٹا مہر محمد تعلیم الاسلام۔ ۹۔ پنجشنبہ۔

العبد۔ شیر علی عفی عنہ۔  
گواہ شد۔ حافظ عبدالحی ولد مولوی نظام الدین ذات رانجہ ساکن احمد گواہ شد۔ نظام الدین والد شیر علی تعلیم خود سکڑہ اوتھہ (نشان انگور شا) گواہ شد۔ شاہم ثانی بیٹا علی واردار احمد سکڑہ موہن تندر نوہ

مکرم بندہ خدایا پیر صاحب اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ براہ مہربانی یہ چند سطور اخبار بہ بین شائع کر کے ممنون احسان فرمادیں۔

باوا مالک صاحب کے چیلوان کو خوش خبری  
گورو کی بانی جس کا اشتہار رہنا۔ کے خالصہ میں دیا گیا تھا اللہ تعالیٰ کے فضل سے تیار ہو گئی جو جس میں باوا مالک کی کامرہ احمد مسلمان اور پانچ ارکان اسلام کا پابند ہونا اور پورا درود شریف اور نماز پڑھنا اور باوا مالک کو بندہ سگاہ چکی تبسم کا اختلاص میں میں زمین و آسمان کا فرق ہے بڑے بڑے دلائل ثبوت سکھ صاحبان کی مہم مشکون دندہ ہی کہ ہوں سے ملے گئے ہیں موصی الامس محض سکھ صاحبان کی خاطر پنجابی دہرین اور سویوں سے



کام لیا گیا ہے کیونکہ سکھ صاحبان کو پنجابی زبان سے بہت متن ہے، انشاء اللہ تعالیٰ اس کے شائع ہونے پر ہندوؤں کا تعلق ہوگا۔ چونکہ یہ عاجز اس قدر کثیر نہیں رہتا بلکہ ملحق ہوں کہ براہ مہربانی کوئی صاحب اس کے چھپوے کا انتظام کر دیں۔ عندہ خدا ماجوراً و عذاباً منسکوراً۔

المشاعر - محمد یوسف طالب - دوم مدرس مدرسہ نشین ملک بلوچستان (سابق سون سنگ برہمچاری)

## شعرو سخن

(شکریہ منت نشان بتعلیف مسیح امام آخر زمان)

مقابل گرہا اس کے کوئی دشمن تو یوں سمجھو  
حق کیا کو صحت جوئی تو دیان جاگر  
ہوئی تفرقہ دین کی اس شہنشاہ کی آئینے  
غریبوں کا ہے مجاہدیتوں کا یہ ہوا  
مرو اور احمدی بہاؤ سہا رکھو مدد کر  
چکے طائران قدس اس کی باگاہ میں  
میں یہ کوئی اور پیر زلف گداز لے لے  
ریا کاری سے پہنچے جو پر دلق و مرقع میں  
خدا یا خوش ہے ہر دم تہا یہ مہدی جو حق

عند فاسینہ اس کا چہرہ چنے ارغوان پایا  
میسلمی زمین کو چنے ہے دارالامان پایا  
بجھو اللہ کہ چنے یہ عجب صاحبقران پایا  
خوش قسمت ہاں ہی ہم نے ایسا مردان پایا  
کہ چنے اس فریاد کو اپنا گدبان پایا  
حیوم قادیان کو چنے ہے سے باغ جان پایا  
برائے جہنم جو دم ہنسنے بہ نایا  
ہدایت کو گر سینہ میں ان کے کشتان پایا  
کہ چنے اس سے تیری فات کا نام کشتان پایا

## زمانہ ہمیشہ پیغمبروں اور رہنماؤں کا خواہشمند ہے

خداوند کریم غفور الرحیم نے اپنی کریمانہ و رحمانہ صفات بہت سی چیزیں اپنی مخلوق کے لئے مہیا کر دی ہیں۔ منجملہ ان کے انبیاء و مرسل۔ پیغمبر امام رہنا ہیں۔ جن کا کام خلق اللہ کو پیام خدا پہنچانا ہے اور راست دکھانا ہے۔ یہ ہمیشہ ہوتا ہے۔ کہ جب کبھی کسی قوم میں ضعف کے آثار پیدا ہوئے تو خدا تعالیٰ نے اپنی صفت رحمانیت سے اپنا برگزیدہ اس قوم کے درمیان بھیجا۔ تاکہ وہ لوگوں کو چراغ ہدایت کی روشنی دکھائے۔ اور کوہ ضلالت سے راہ راست پر لاوے۔ جب اس برگزیدہ خدا نے وحدانیت کا وعظ شروع کیا تو بہت سے بلکہ اہل اہل سارے کے سارے ہی اس کے درپے ہوئے۔ اور آخر آہستہ آہستہ صراط مستقیم پر پہنچ گئے اور جن کم جنتوں نے بوجہ ناہمی مخالفت کی اور اس سے بھی تجاوز کر کے ایذا رسانی کے طریق استعمال کئے۔ ناظرین کو معلوم ہوگا۔ کہ ان کو کیسے کیسے رہنما ہوا دیکھنے نصیب ہوئے۔

چونکہ اس زمانہ میں جب کہ قرآن کریم و اسلام پر غیر قوموں کی طرف سے بڑے بڑے ناروا حملے ہوئے۔ تو ضرور تھا کہ ان کے رد کرنے والا اور ہدایت کرنے والا بموجب پیشین گوئی آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی کرمی سے اپنا برگزیدہ بھیجے۔ اب اگر چشم بصیرت و نظر متقی سے دیکھا جاوے اور ہٹ دھرمی و تعصب سے اجتناب کیا جاوے۔ نیز شاہد کہ وہ (قدہ یعنی قادیان) و دجل میں ابنا و فارسی والی حدیثوں کی طرف غور کیا جاوے۔ تو معلوم ہو سکتا ہے کہ بیشک حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مجدد ربانی و خدا کے برگزیدہ ہیں اور جو کچھ وہ دعویٰ کرتے ہیں برحق کرتے ہیں۔

ناظرین! یہ باتیں باری ثبوت کو پہنچ چکی ہیں۔ اور پہنچتی جاتی ہیں۔ کہ حضرت عیسیٰ واقعی اسی زمین پر پیدا ہوئے اور اسی زمین پر سما گئے۔ لیکن اب اس بات کے نہ ماننے کی وجہ صرف یہ ہے۔ کہ ہزاروں بلکہ کھندوں

شعبہ میں جس کی مردان خدا کو نیم جاں پایا  
کہ ہم نے فضل سے تیرے شہ آفرین پایا  
طلبہ اس کی اندک ہر اک پڑھاں پایا  
لاٹک کو بھی جس کے وصف میں طلبہ لہاں پایا  
زہے قسمت کو چنے رہنمائے گراں پایا  
کہ خدا مومن میں اس کے چنے خود کو گماں پایا  
روان و دل کو جس سے ہم نے ہر دم شادمان پایا  
جہاں میں تیری رحمت کا ہر اک شہزادان پایا  
ترے فضلوں سے چنے اب میں کو گستا پایا  
پزاروں قبلوں کو شاخ پُر ناز کن پایا  
ہو کر بھی ہے گویا ہم نے اب خبر نشان پایا  
ترتازہ خوشی سے چنے لئے عاشقان پایا  
کہ جن کی استجابت یہ مرد آسمان پایا  
مقابل میں کھڑا جب کہ ہے شیر ذریاں پایا  
مگر قفاش بطینیت کو ظلمت میں ناں پایا  
مسیح و خود کو کامل بوقت امتحان پایا  
تری رحمت کے قربان چھوڑ کیا دل شان پایا  
ہر باغ احمدی کا ہم نے اس کو باغبان پایا  
ہے جس سے حاسدوں کے سینہ میں زہناں پایا  
شریوں کے لئے اس کو بلانے ناگمان پایا  
فلم کو اس کے چنے چرم کے اترخ و شان پایا  
اسی ساعت سے چنے دہر میں شوہر گمان پایا  
ہر اک و جہل سیرت کو غرض ریشہ و دان پایا  
کہ اس کے سر پہ چنے جو خدا کو سایہ بان پایا  
جو دیکھا جلد کے چنے اس کو ہر شادان پایا

خدا یا شکر ہے تیرا کہ ہم نے وہ زمانہ پایا  
ترے فضلوں کے میں قربان جاؤں گے اللہ  
زمانہ چشم بردہ تھا خود اس کی انتظار میں  
سیح دور آخر ہے غلام احمد سرور  
بشارت جسکی سارے انبیاء تیرے یہ وہاں  
زمانہ ہی فقط چنے زپایا اس شہنشاہ کا  
یہ تیری ہی عنایت ہے کہ ہم کو یہ ملی نعمت  
نظر آتی ہے اب سرسبز و شادابی ہر جانب  
گئے وہ دن کہ مردہ ہو گئی تھی یہ زمین ساری  
پرندے اب خوشی سے باغ عالم میں چکے ہیں  
جہاں میں اس آئینے جو پسلی طرفت خوشبو  
جو نگین دل تھے انکی اب ادین ہو گئیں پوی  
غضب کی وہ عین تین خدا پاک بندوں کی  
جو تھے رواہ سیرت محمدیؐ انہا ہونگے وہ  
سعادتمند اس سے کتاب نور کہ تم میں  
نشانات سادہی نے کیا سچا ہے ثابت  
وہ صورت اور سیرت میں جو مانند نبی حق  
فزون اسلام کی شوکت ہوئی جو اس کے آئینے  
بنایا قادیان کو۔ بے خدا نے مرجع عالم  
جہاں ابھی تھے جو گئے منسوب وہ سارے  
دلائل سے کیا قتل اس نے قتل اہل باطل کو  
ہوا ہے امتیاز نور جب سے بدکار کا  
ہلاکت کے لئے اس کی نہیں تسمیہ چھوڑ  
شریوں کی شہادت کی جہاں کیا پیش جاتی ہے  
نماند کے حوادث کی نہیں پردہ اسے سرگز



## سید ذر

کاذب اس بلات سے زمین میں سما جاتا ہے اب  
چونکہ یہ خیال مدت سے ان کے دلوں میں گہرے  
ہوئے ہے اس کا خارج ہونا بھی کوئی آسان بات نہیں  
ہے لیکن آسان بھی ہو سکتی ہے کیونکہ ممکن نہیں کہ  
اس دشمنی کے زمانہ میں کوئی شائستہ قوم ایسی ہٹا ہری  
برابر رہے۔ اس طرح آریہ صاحبان و دیگر فرقے بھی جنکو  
دارالامان کی انجمنوں کی طرف سے چیلنج دئے جاتے  
ہیں تاکہ یہ بات اظہر من الشمس ہو جاوے کہ کونسا مذہب  
یا فرقہ صراطِ مستقیم پر ہے۔ مخالفت وغیرہ سے باز  
رہ سکتے ہیں۔

اب بھی اگر کوئی شخص باوجودیکہ سب کو معلوم ہے  
کہ حضرت اقدس کے مخالفوں نے اپنے فہم ناقص  
کی کجی اور زعم فاسد کی بدولت کیسے کیسے روز بد  
دیکھے ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ دیکھیں گے۔ اپنی کسی  
دعا کے لئے مخالفت پر کمر بستہ رہے۔ تو وہ اس کا  
اختیار ہو۔ کیونکہ خدا کا کام اپنے مرسل کے ذریعے  
پہنچانا ہے۔ اس سے مستفید ہونا انسان کا اپنا اختیار  
ہے۔ جیسے دوزخ و جنت و دو چیزیں انسان ہی کے  
لئے ہیں۔ اب جس کے لئے وہ سعی کرے گا اسی کو  
وہ حاصل کرے گا۔ اگر نیکی کرے۔ تو امید ہو سکتی  
ہے۔ کہ وہ جنت میں داخل ہو اور اگر بدی تو ضرور ہے  
کہ وہ اپنے کارہائے بد کی بدولت نار جہنم میں  
سزایاب ہو۔

صاحبان! انسان کو چاہئے کہ نظر انصاف سے  
دیکھے (الانصاف راحت) اور تحقیق و تدقیق  
کرے نہ کہ اٹا مخالفت پر کمر کس لے اور کانون میں  
تیل ڈالکر آسمان زمین کے فرخی قلابے ملا پھرے  
اسے مخالفانِ مسیح موعود و مہدی مسعود وقت  
تنگ ہے۔ نشانات ظاہر ہوتے جاتے ہیں۔ اب  
بھی دین کو دنیا پر مقدم سمجھو اور خدا کا خوف دل میں  
رکھو۔ رأس الحکمة مخافة الله۔ خدا سے ڈرنا  
حکمت یعنی دانائی کا سر ہے۔ وادی کشمیر کے  
رہنے والے بالخصوص میر مضمون کے مخاطب ہیں

## القا

عبداللہ شاہ کاشیٹ ہائی اسکول بیکر کشمیر

- یکم دسمبر ۱۳۵۵ء۔ محمد شریف صاحب ص  
۱۳۵۵ء۔ رحمت علی صاحب ص  
۱۳۵۵ء۔ عبدالمنان صاحب ص  
۱۳۵۵ء۔ فیض احمد صاحب ص  
۱۳۵۵ء۔ محمد علی خان صاحب ص  
۱۳۵۵ء۔ شاہزادہ سلطان ربیع صاحب ص  
۱۳۵۵ء۔ غلام مصطفیٰ صاحب ص  
۱۳۵۵ء۔ خواجہ کمال الدین صاحب ص  
۱۳۵۵ء۔ غلام محمد صاحب ص  
۱۳۵۵ء۔ سہارن پور ص  
۱۳۵۵ء۔ امیر الدین صاحب ص  
۱۳۵۵ء۔ عبدالکیم صاحب ص  
۱۳۵۵ء۔ بشیر حسن صاحب ص  
۱۳۵۵ء۔ ڈاکٹر غلام غوث صاحب ص

## ولچسپ علمی خبریں

ڈاکٹر ویلیوپی لمبرے نے تجربے کے بعد رائے  
قائم کی ہے۔ کہ آسٹرکناٹن ایک دوا جو کچلے سے بنائی  
جاتی اور انگریزی دوا فروشون کے ہان سے ملتی ہے  
سے اس تپ مل میں جو پھیپھڑے سے تعلق رکھتی ہے  
استعمال کرنے سے مریض کو بچہ نفع ہوتا ہے مریض  
کو چار خوراک ۲ گھنٹے میں دینی چاہئیں اور بالغ مریض  
کو ہر خوراک میں (۱-۳) گرین تک اور بچہ دن بعد  
ہر خوراک میں (۱-۳) گرین بڑھادی جاوے۔ بیان تک کہ  
بڑھتے بڑھتے ہر خوراک میں (۲-۳) گرین ہو  
جاوے۔ پھر خوراک کو بڑھانے کے لئے (۱-۶)  
گرین کا اضافہ کیا جاوے۔ بیان تک کہ اضافہ کے  
ذریعہ خوراک انتہا تک پہنچ جاوے۔ انتہا کے بعد  
خوراک میں (۱-۴) گرین کی کمی کی جاوے۔ خدا اک کو  
اسی مقدار کی کمی کے ساتھ برابر گھٹایا جاوے۔ اور جب  
سب سے کم خوراک پہنچ جاوے گی تو مریض کو بچہ فائدہ

پہنچے گا۔ اس کے بعد پھر خوراک میں بتدریج اضافہ شروع  
کیا جاوے۔ جہاں کہیں تازہ اور صاف ہوا مدقوق کو  
نہ ل سکے۔ وہاں آسٹرکناٹن کے ذریعے علاج کرنا بہتر ہوگا  
مزید برآں اگر تازہ ہوا ملنے کی حالت میں بھی اس دوا کو  
استعمال کرایا جاوے تو اور زیادہ نفع دے گی۔  
پروفیسر۔ کوہن نے جرمنی کی سوسائٹی آف  
شیرکلس "میں بیان کیا کہ بعض لوگوں کو قرض و قیقاغہ  
سائنس کے باعث پیدا ہو جاتا ہے۔ اس نے ایک  
نقاب بنایا ہے۔ اسے چہرہ پر ڈال کر انسان ٹھیک  
طریقہ میں ناک کے ذریعے سانس لے سکتا ہے  
اخبار سائنس سائنس سے معلوم ہوا ہے کہ ایک  
نے ایک ایسا مصنوعی ہاتھ بنایا ہے۔ جو چیزوں اور  
اداروں کو ایسی مضبوطی سے پکڑ سکتا ہے۔ جیسے  
کہ اصلی ہاتھ وہ حسب مرضی کھل سکتا اور بند ہو سکتا  
ہے۔ بہت ہلکا اور مضبوط ہے۔ اس میں ایک کل ہے  
جس کے ذریعے ہاتھ کام دیتا ہے یہ کل ہتھیلی کے  
نیچے لگائی جاتی ہے۔

ڈاکٹر۔ رابرٹ۔ نی کو گیس کی رائے ہے  
کہ اکثر ورزش مفید ہوتی ہے لیکن ٹھوڑی مقدار میں  
جب ورزش سے مکان معلوم ہونے لگے تو ورزش  
کو بند کر دینا چاہئے۔ زیادہ ورزش سے بہت سے  
نقصانات ہوتے اور امراض بھی پیدا ہو جاتے ہیں  
کیونکہ اس سے انسان کا دل کمزور ہونے کے باعث  
انسان میں نمونیا اور دیگر امراض کے قبول کرنے کی  
خاصیت پیدا ہو جاتی ہے۔ مزید برآں زیادہ ورزش  
کرنے والا اپنا خاوند نہین بن سکتا اول تو ورزش  
کرنے والے میں زیادہ تر شادی کرتے ہی نہیں۔  
جو کہ بھی لیتے ہیں۔ ان کی نسبتاً کم اولاد پیدا ہوتی  
ہے۔ بہت سوں کی بیویاں طلاق لینے پر مجبور ہوتی  
ہیں۔ جب ورزش کے ذریعے مکان معلوم دینے  
لگے یا جب انسان کا دل بڑھ جاوے تو ورزش  
بالکل بند کر دی جاوے۔

اخبار سائنس سائنس ایک امر لگا کر کے بیان مطابق کہتا ہے  
کہ ممالک متحدہ امریکہ کے ضلع مونٹانہ میں مقام گریناٹ  
کاؤنٹی میں ایک شخص ہے جس کا جان دی پرائس ہو اس شخص کی  
کھال ہر سال سیطرح گر جاتی ہے جس طرح سانپ کی کھلی اتر  
جاتی ہے (ترقی)



## سچے کو ہمیشہ راحت ہے۔

سر سلیمانی۔ امراض چشم کا جانی دشمن اور بصارت کا حامی اگر کوئی دوا کو تو یہی سرمہ ہے ذرا استعمال فرمائیں اول مفت منگائیے۔ دیکھئے یہ کس طرح سے یہ اپنے جادو نما خواص ظاہر کرتا ہے اس کے چند سے استعمال سے جالہ۔ پھولا۔ دھند۔ غبار۔ خارش۔ پڑ وال۔ آنکھوں سے پانی بہنا۔ نرودل المار وغیرہ امراض فوراً دور ہو جاتے ہیں۔ بصارت دور بینی از حد قوی ہوتی ہے اس پر قیمت دیکھئے صرف ۸ رنی تولہ

سنول خندان۔ لویہ وہ سنول ہے جس نے موگا داوہ حظا اوٹھایا کہ پھر دانتوں کی شکایت زبان پر نہ لایا پس ملے اس سنول کا اعلیٰ خاصہ ہے کہ چلے مرض درد دار میں یا اتفاقیہ میں کہلن دندان یا بدودہن میں مبتلا ہویا ان کے دانت دار ہون سے غن آتا ہویا سوڑے سے پیوستہ ہوں فقط دو یوم کے استعمال کے بعد مرض مبرا اور دانت مثل گوہر آبدار قیمت ۸ رنی کھیں۔

بکس محافظ نسل۔ یہ وہی بکس ہے جس نے اپنی تجرہ فافا اس سے مایوس مریضوں کو در مقصد پہنچایا ہے اور ملک اسے ملک جریان۔ کسی باہ۔ سرعت بنا طاقتی۔ کمی و غیرہ مرضوں کو صرف ایک ہفتہ استعمال سے ہٹایا ہے اب نا طاقون کو مراد ہو کہ یہ اس کی موجودگی میں مایوس نہ ہوں اس میں مفصلہ ذیل ادویات محفوظ ہیں رسوئے چاندی کی گولیاں طلا طلسمی۔ آب حیات جن کی علیحدہ علیحدہ قیمت صر ہے اگر صحت میں کسی قدر کمی ہو کہ۔ تو باقی دو مفت ارسال ہوگی مریض اپنی حالت لکھتا رہے۔

نوٹ۔ دوا شگاتے وقت مرض کا حال ضرور لکھیں۔  
المشہور۔ حکیم محمد حسین خلف الصدق حکیم سرفراز حسین احمد فیضی کٹری بلب گڑھے ضلع دہلی۔

خط و کتابت۔ کی وقت تمام خریداران کو چاہیے کہ اپنی خریداری کا حوالہ اپنے خط پر ضرور دیا کریں بعض خریدار غلطی سے بھلے اپنے نمبر کے رجسٹر نمبر ایل ۲۸۵ دیدیا کرتے ہیں یہ نمبر خریداری نہیں بلکہ ڈاکخانہ کا نمبر ہے۔ ہر خریدار کا نمبر علیحدہ ہوتا ہے نیز جو صاحبان ہمارے خط کا جواب دین ان کو چاہیے کہ جواب کے وقت ہمارے خط کا نمبر اور تاریخ کا حوالہ ہی ساتھ ہی دیا کریں تاکہ جواب دینے میں آسانی ہو۔



## آنکھوں کے بیماریوں کو مرادہ

میان ڈاکٹر عبد اللہ ساکن راموں ضلع جالندہ ہر جنہوں لندن آسٹریلیا۔ اولیٰ آنکھوں کے علاج سے بہت شہرت حاصل کی ہے اور ان پاس بہت

کثرت سے سارٹیفکٹ بھی موجود ہیں انگریزی اور یونانی دو طرح سے آنکھ نہلتے ہیں ہماری جامعہ مخلصین میں امید کرتا ہوں کہ لوگوں کو ان کے نفع

## پہنچے۔ نور الدین

کارخانہ دوائے ممدلقائے نسل انسانی بے اولادوں کو اولاد کی خوش خبری جن لوگوں کے اولاد نہیں ہوتی یا حمل گر جاتا ہے یا مرے ہوئے بچے پیدا ہوتے ہیں یا صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہیں ان کو بڑے ذر سے اطلاع دیجاتی ہے کہ جسے خط و کتابت کر کے علاج کرویں خدا کے فضل سے اولاد نرینہ پیدا ہوگی اور اگر ہماری صداقت پر اعتبار نہ ہو تو پہلے اقرار نامہ اسامپ تحریر کریں کہ بعد علاج اگر فرزند پیدا ہوا تو ہم تمنا نہ کرنا ادا کریں گے۔ ان کا علاج اندک خرچ دوا لیکر کیا جاوے گا۔ اس اشتہار کو معمولی اشتہار تصور نہ فرماوین بلکہ ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ ہندوستان میں دہوم چمکی ہے اور اپنی صداقت کے سبب روز افزون تر ہوتی کر رہا ہے اولاد دینے والا تو خدا ہے مگر اسی نے دوا میں تاثیر رکھی ہے۔

المشہور۔ محمد حسین طبیب احمدی موجود کارخانہ مقام بہرہ۔ ضلع شاہ پور پنجاب۔ ملاحہ ساراں

روزانہ اخبار عام یہ تازہ تازہ خبریں دلچسپ ایڈیٹوریل ہمارے روزیہ اخبار لاہور لکھتا ہے پنجاب کے سب سے پہلا اور عمدہ روزانہ اخبار اخبار عام ہے دلچسپ اور مقبول خلائق نمونہ کا پرچہ منگوا کر بھجیں۔ منیجر

## روزانہ میسج اخبار لاہور

ہندوستان بھر میں بہترین روزانہ میسج اخبار ہے اور ہر روز با تصویر چھپتا ہے ہر روز ایک دلکش کارٹون بھی موجود ہوتا ہے تازہ تازہ خبریں و تائیں ہر روز چھپاتی ہیں اس کا ایڈیٹوریل اسٹاف اعلیٰ درجہ کا، رائیں اور واقعات نہایت مدلل و معقول ہجاتی ہیں اس لئے تمام حلقوں میں نہایت عزت اور وقار سے دیکھا جاتا ہے کیونکہ رئیس اور محبت مولوں کا ولی دوست اور خیر خواہ ہے اگر آج تک آپ نے دیکھا ہو تو کیا ضرور ملاحظہ فرمائیں نمونہ کا پرچہ مفت ملتا ہے قیمت سہ ماہی صرف ۲۰ پیسے پیشگی آئے پر بارہی ہوتا ہے۔ درخواستوں کا پتہ۔ منیجر روزانہ میسج اخبار لاہور

مفت بلکہ ٹکٹ بھی کارخانہ جات کی طرف سے (رسالہ گوہر زادہ) دنیا بھر میں نایاب کتاب نہایت جلد بذریعہ کارڈ اطلاع بھیجنے پر حقیقتاً آپ اور آپ کے دوستوں کو لئے ضرورت ہو تو ذیل سے مفت ملین گے۔ جرنل منیجر کارخانہ جات ریل ٹیکل مل جگدھر ضلع انبالہ



لوہے کے خراس آٹا پیسنے کی مشین یہ تمام ہندوستانی چلتی ہے آٹا پیسنے کی مشین ۳۰ پیسے پر چلتی ہے۔ دن تحینا معین ۲۵ پیسے پر چلتی ہے قیمت دیکھو لیل فی من نختہ مبلغ ۵۰ اور درج دوم مبلغ ۳۰ پیسے علی بیاز آنے پر خراس دی پل لیا جاتا ہے۔ بیکنے کا ڈپٹے والے بھی تید ہیں۔

منیجر لاہور منیجر و غلام حسین جال ضلع گورداسپور



# ایک نئی طرح جو آپ کے ٹیپ سے مقابل ہو

اس سے پہلے آپ مفتح عنبری کی نسبت بارہا ہندوستان بھر کے معزز ترین طبقہ کی جانب سے ملاحظہ فرما چکے ہیں جن میں بڑے بڑے سیل القدر حکام معزز و عمدہ داران جاگیر داران سماج سران حکمائے یونانی و ڈاکٹر ان شامل ہیں جن سے بہتر شہادت کسی چیز کے حسن و قبح کی دریافت کے لئے تلاش کرنا حاصل ہے لیکن ذیل کا عجیب خط جنہیں نئی شہادت موجود ہے۔ اپنی نوع کا نرالا اور شائد دنیا میں پہلا خط اور کیسی دوائی کی نسبت پہلی شہادت کے جو میرے مولا کریم کے رحم و فضل سے مجھ ناچیز کو حاصل ہوئی ہو اور وہ یہ ہے۔

از جناب ابو غلام رسول صاحب احمدی سٹیشن ماسٹر (جو سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ایک بھائی ہیں) برادر محکم محمد حسین صاحب قریشی سلمہ اللہ تعالیٰ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ میں ایک مدت سے آپ کا اشتہار اخبار الحکم میں دیکھ رہا ہوں مگر چونکہ اشتہاری دواہوں سے مجھے سخت نفرت ہے اس واسطے میں ہمیشہ اس کو بھی نظر حقارت و یکمشتارہا لیکن آج وقت وہ چکر چکے میں قبیلہ کریم تھا مجھ کو اس کے خریدنے کی طرف اپنے مولا کریم کی طرف اشارہ ہوا کہ یہ دوائی قوت باہ اور قوت جسم کیلئے مفید ہے اس سے پہلے تو میں اسکی قیمت سے بھی ڈرتا تھا مگر اب جبکہ مولا کریم نے اسکی نسبت اشارہ فرمایا تو ضرور اس کا استعمال کرنا چاہیے لہذا عرض ہو کہ بدین کارڈ ہذا آپ تین ڈبیہ ہندیہ وی پی پارسل ارسال فرمائیں۔

دوسرا خط جو بعد میں آیا | برادر محکم صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میں نے آپ کے اشتہارات (مفتح عنبری) کی اشاعت حتی الوسع کی یہاں تک کہ تحصیلدار صاحب کو دیکھا گیا اور آپ کی دوائی کی تعریف بھی کی گئی اور یہ بھی کہا گیا کہ اس دوائی کے متعلق مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اشارات ہو چکے ہیں اور آپ مجھے کامل یقین ہو گیا ہو وغیرہ وغیرہ لہذا آپ تین ڈبیہ مفتح عنبری ہندیہ وی پی پارسل بھیجیں آپ کا تاب ابو غلام رسول۔ المثنیٰ

حکیم محمد حسین قریشی مفتح دکنشار موجد مفتح عنبری کارخانہ رفیق الصحت۔ جولی کابلی مل لاہور